باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

28 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 21 رمارچ 2023ء | بروزِ منگل | جلد: (۳) | شمارہ: (۷۲) | صفحات: (۸)

مہاراشٹرا میں مسلم منافرت عروج پر، لو جہاد، لینڈ جہاد اور معاشی بائیکاٹ!

پچھلے چار مہینوں میں ہندو تنظیموں نے کیں 50 ریلیاں، ٹی راجہ سنگھ، کالی چرن مہاراج اور کاجل ہندوستانی سمیت کٹر مسلم مخالف لیڈروں کی اشتعال انگیز تقریریں، پولیس بھی خاموش تماشائی

ممبئی: 20رمارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان میں مسلم منافرت کے واقعات دن بہ دن بڑھتے جارہے ہیں۔ اس درمیان ایک ایسی رپورٹ سامنے آئی ہے جس نے ہندو تنظیموں کی مسلم منافرت کی قلعی کھول کر سامنے رکھ دی ہے۔ انگریزی روزنامہ 'انڈین ایکسپریس' میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مہاراشٹر میں گزشتہ سال نومبر سے اب تک تقریباً 4 ماہ میں کم از کم 50 'ہندو جن آکروش مورچہ' ریلیاں منعقد کی گئی ہیں۔ ریاست کی تقریباً سبھی 36 اضلاع میں ہوئی ان ریلیوں میں سے ہر ایک میں طے پیٹرن پر عمل کیا گیا ہے۔ ریلیوں میں لوگ ہاتھوں میں بھگوا پرچم لیے اور مہاراشٹر کی ٹوپیاں پہنے لوگوں کا گروپ شہر کے بیچوں بیچ ایک مختصر مارچ نکالتے ہیں اور اس کے بعد ایک چھوٹی ریلی کرتے ہیں۔ ریلی میں بنے عارضی اسٹیج پر مقرر اقلیتوں (مسلمانوں) پر زبانی حملہ کرتے ہیں۔ لو جہاد، لینڈ جہاد، جبراً مذہب تبدیلی اور مسلم طبقہ کے معاشی بائیکاٹ کے ایشوز پر بات کرتے ہیں۔ یعنی مہاراشٹر میں مسلم منافرت اپنے عروج پر دکھائی دے رہی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی جے پی نے یہ کہتے ہوئے خود کو ایسی ریلیوں سے کنارہ کرلیا ہے کہ ریلیاں ہندوتوا اور آر ایس ایس سے منسلک تنظیموں کے ذریعہ تیار ادارہ 'سکل ہندو سماج' کے ذریعہ کی جارہی ہیں۔ لیکن ان میں سے تقریباً سبھی تقاریب میں مقامی بی جے پی رکن اسمبلی اور رکن پارلیمنٹ کی موجودگی رہی ہے۔ حالانکہ تقریریں بڑے پیمانے پر رائٹ وِنگ سے جڑے کٹر پسندوں کے ذریعہ کی جاتی ہیں۔ ان میں معطل بی جے پی لیڈر اور تلنگانہ رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ، کالی چرن مہاراج اور کاجل ہندوستانی شامل ہیں۔ ٹی راجہ سنگھ اور کالی چرن مہاراج تو قابل اعتراض بیان بازی کو لے کر قانونی معاملوں کا سامنا بھی کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹی راجہ سنگھ کو اسلام اور پیغمبر محمد ﷺ پر ان کے نازیبا تبصرہ کے لیے گزشتہ سال اگست میں بی جے پی نے پارٹی سے معطل کر دیا تھا۔ وہ مہاراشٹر میں مسلم مخالفت والی ریلیوں کا ایک مشہور چہرہ ہیں۔ کالی چرن مہاراج عرف ابھجیت دھننجے سارنگ مہاراشٹر واقع اکولا کے باشندہ ہیں۔ ملک کو 'ہندو راشٹر' بنانے کے خواہاں اس شخص کو دسمبر 2021 میں ایک دھرم سنسد میں ان کے اشتعال انگیز بیان کے لیے گرفتار کیا گیا تھا۔ وہاں انھوں نے مبینہ طور پر ناتھورام گوڈسے کی تعریف کی تھی۔ ایک شعلہ بیان لیڈر کاجل

ہندوستانی عرف کاجل شنگلا بھی ہیں جو گجرات کے باشندہ ہیں اور ہندوتوا کارکن کی شکل میں جانے جاتے ہیں۔ ہندو جن آکروش مورچہ ریلیوں کے علاوہ پورے مہاراشٹر میں اسی طرح کی کئی ریلیاں ہوئی ہیں۔ ان میں ہندو جن جاگرتی سمیتی، گوا واقع ایک تنظیم کے ذریعہ منعقد 'ہندو راشٹر جگرتی سبھا' بھی شامل ہے۔ اس کا مقصد 'ہندو راشٹر' قائم کرنا ہے۔ ان ریلیوں میں بھی اشتعال انگیز تقریریں ہوتی ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ دونوں تقاریب کے منتظم الگ الگ ہیں، لیکن بلائے جانے والے مقرر ایک ہی ہیں۔ ٹی راجہ سنگھ، کالی چرن مہاراج اور کاجل ہندوستانی سمیت کئی مقرر دونوں تقاریب میں جاتے ہیں۔ ابھی زیادہ دن نہیں ہوئے ہیں (12 مارچ) جب ممبئی کے میرا روڈ میں ایسی ہی ایک ریلی میں 'اسلامی جارحیت، لو جہاد اور لینڈ جہاد' کے خلاف تقریریں ہوئی تھیں۔ کچھ مقررین نے تو مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کی بھی اپیل ہندو طبقہ سے کی تھی۔ کاجل ہندوستانی نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ''اسلامی جارحیت کے تین اہم پہلو ہیں۔ پہلا ہے لو جہاد، دوسرا آتا لینڈ جہاد اور آخر میں مذہب تبدیلی کا مسئلہ آتا ہے۔ ان کے لیے رام کی قیادت والا حل ہے۔ جہاں آپ کو سیاسی لیڈر، سپریم کورٹ یا یہاں تک کہ میڈیا بھی نہیں روک پائے گا۔ وہ حل ان کا معاشی بائیکاٹ ہے۔'' تقریر سے پہلے 2 کلومیٹر کے مارچ کو میرا بھایندر سے آزاد رکن اسمبلی گیتا جین نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ وہ مہاراشٹر حکومت کی حمایت کر رہی ہیں۔ اس تقریب میں بی جے پی رکن اسمبلی نتیش رانے کے ساتھ مقامی بی جے پی لیڈر اور ہندوتوا تنظیموں کے اراکین نے بھی شرکت کی تھی۔ ان ریلیوں اور اقلیتی طبقہ کے خلاف احتجاجی مظاہروں سے بی جے پی بھلے ہی خود کو الگ ٹھہرا رہی ہے، لیکن ان میں پارٹی لیڈروں اور وزراء کی شراکت داری کے بارے میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کا بیان چشم کشا ہے۔ انھوں نے جنوری میں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ ''کچھ ریلیوں میں ہمارے پارٹی کارکنان یا لیڈران موجود رہے ہیں، کیونکہ وہ بھی ہندو ہیں۔ اگر ہندوؤں کے مسائل کو لے کر ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے تو فطری ہے کہ یہ لیڈران حصہ لے سکتے ہیں۔ لیکن یہ بی جے پی کا ایجنڈا نہیں ہے۔'' 12 مارچ کو میرا روڈ کی تقریب میں موجود بی جے پی لیڈر اور کنکولی سے رکن اسمبلی نتیش رانے کا ایک بیان 'دی انڈین ایکسپریس' میں شائع ہوا ہے۔ انھوں نے واضح لفظوں میں مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کی اپیل پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''ان کے ذریعہ سارا پیسہ ہندو طبقہ کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر اس پیسے کا استعمال طبقہ کی خوشحالی کے لیے کیا جاتا ہے تو کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ لیکن وہ ہندوؤں کے خلاف دہشت گردی، لو جہاد اور کئی دیگر چیزوں کے نام پر پیسے کا استعمال کرتے ہیں۔ ظاہر ہے ایسے میں ہمیں ان کی معاشی خوشحالی کو روکنے کی اپیل کرنی پڑی۔'' کئی مسلم مخالف ریلیوں میں موجود بی جے پی رکن اسمبلی پروین داریکر بھی ہندوتوا لیڈروں کی تقریر کو درست ٹھہراتے ہیں۔ انھوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ''ہندو لڑکیوں کو بہلا پھسلا کر ان کا مذہب تبدیل کیا جا رہا ہے۔ یہ بڑی تعداد میں ہو رہا ہے۔ ایک خاص طبقہ کے لوگ زمین مافیا ہیں جو زمین قبضہ کر مذہبی مقام بنا لیتے ہیں۔ ہندو سماج اس سب کے خلاف ایک ساتھ آیا ہے۔'' توجہ طلب بات یہ ہے کہ مہاراشٹر پولیس کے جوانوں کو ایسی بیشتر ریلیوں میں تقریر کی ریکارڈنگ کرتے ہوئے دیکھا گیا، لیکن ابھی تک کسی بھی مقرر کے خلاف کوئی معاملہ درج نہیں کیا گیا ہے۔ ٹی راجہ سنگھ کو لاتور (فروری) اور احمد نگر (مارچ) میں نفرت پھیلانے والی تقریروں کے لیے مہاراشٹر پولیس کے ذریعہ دو بار بک کیا گیا ہے، لیکن وہ ریلیاں 'ہندو جن آکروش مورچہ' کے بینر تلے نہیں ہوئی تھیں۔ مہاراشٹر پولیس کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ''سپریم کورٹ کی گائیڈ لائنس کے مطابق ہم ان ریلیوں میں کہی جانے والی ہر بات کی ویڈیو ریکارڈنگ کر رہے ہیں۔ پھر ہم انھیں اچھی طرح سے سنتے ہیں۔ مناسب اشخاص سے قانونی مشورہ لیتے ہیں اور پھر قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔''

نئی قومی تعلیمی پالیسی کو جلد نافذ کیا جائے گا: امت شاہ

گاندھی نگر: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو کہا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کو سبھی نے قبول کرلیا ہے اور پورے ملک میں جلد ہی اس کو نافذ کیا جائے گا، جبکہ ماضی میں این ای پی اپنے نظریاتی روابط کی وجہ سے تنازعہ کا باعث بنا تھا۔ گجرات سنٹرل یونیورسٹی کے چوتھے کانووکیشن کے موقع پر گریجویٹ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ این ای پی 2020 تعلیم کو تنگ سوچ کے دائرے سے نکالنے کے لیے کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر تعلیمی پالیسیوں کی تنازعات میں گھرے رہنے کی تاریخ رہی ہے۔ ماضی میں دو این ای پیز لائے گئے اور وہ ہمیشہ تنازعات میں رہے۔ تنازعات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے یہ ایک روایت رہی ہے کہ ہماری تعلیمی پالیسی کو مخصوص نظریے سے جوڑ دیا جاتا ہے اور اسے اس نظریے کے سانچے میں بدل دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن نریندر مودی کے دور اقتدار 2022 میں جو تعلیمی پالیسی لائی گئی تھی، اس کی کوئی مخالفت یا الزام نہیں لگا سکتا، کیونکہ پورے سماج نے اسے قبول کرلیا ہے اور پورا ملک اسے نافذ کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی، جس کا مقصد نوجوانوں کو عالمی شہری بنانا ہے، جلد ہی نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد انسان کو مکمل انسان بنانا ہے اور نئی تعلیمی پالیسی یہی کرے گی۔ آسان الفاظ میں نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد نئی نسل کو عالمی شہری بنانا ہے۔

پٹنہ جنکشن کی اسکرینوں پر اچانک چلنے لگی فحش ویڈیو، آر پی ایف نے درج کیا مقدمہ

پٹنہ: 20رمارچ (عصر حاضر) پٹنہ ریلوے اسٹیشن پر ٹرینوں کا انتظار کر رہے سینکڑوں مسافر اس وقت حیرت زدہ رہ گئے جب تین منٹ تک تمام ٹی وی اسکرینوں پر فحش ویڈیو چلنے لگی۔ یہ ویڈیو اسٹیشن کے تمام پلیٹ فارمز پر تین منٹ تک چلتی رہی۔ واقعہ اتوار کی رات کا ہے۔ ویڈیو اور فلموں کی ٹیلی کاسٹ کا ٹھیکہ ایک نجی کمپنی کو دیا گیا ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) کے اہلکاروں نے فوری طور پر ان سے رابطہ کیا اور نشریات کو رکوا دیا۔ واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے دانا پور میں ڈی آر ایم آفس کے سرکاری ترجمان پربھات کمار نے کہا کہ ہم نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور معاہدہ منسوخ کرنے کی کارروائی بھی شروع کر دی ہے۔ ہم نے کمپنی کے اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے، اس طرح کے معاملے برداشت نہیں کیے جا سکتے ہیں۔ ہم اس کمپنی کو بلیک لسٹ کر دیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ اسی طرح کا واقعہ اتوار کی صبح بھی اسی ریلوے اسٹیشن پر پیش آیا۔

دہلی آبکاری گھوٹالہ: منیش سسودیا کی عدالتی حراست میں 14 دنوں کی توسیع

نئی دہلی: 20رمارچ (ذرائع) دہلی آبکاری گھوٹالہ معاملے میں سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو ایک بار پھر راؤز ایونیو کورٹ نے جھٹکا دیا ہے۔ آبکاری کیس میں عدالت نے سی بی آئی والے معاملے پر منیش سسودیا کی 14 دنوں کی عدالتی حراست بڑھانے کا فیصلہ سنایا ہے۔ یعنی سسودیا آئندہ 3 اپریل تک عدالتی حراست میں ہی رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ سسودیا فی الحال ای ڈی کی حراست میں ہیں۔ سی بی آئی کیس میں عدالتی حراست ختم ہونے پر آج انھیں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ عدالت میں پیش کیا گیا۔ سماعت کے دوران سی بی آئی نے کہا کہ جانچ اب بھی جاری ہے اور اہم موڑ پر ہے۔ سی بی آئی کی باتیں سننے کے بعد عدالت نے منیش سسودیا کی عدالتی حراست میں 14 دنوں کی توسیع کرنے کا فیصلہ سنایا۔ واضح رہے کہ منیش سسودیا 22 مارچ تک ای ڈی کی حراست میں ہیں۔ اس معاملے میں راؤز ایونیو کورٹ نے گزشتہ جمعہ کے روز سسودیا کی ریمانڈ 22 مارچ تک کے لیے ای ڈی کو دے دی تھی۔ ای ڈی نے کورٹ میں کہا تھا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے جب اس معاملے کی شکایت کی تھی تو سسودیا نے اپنا فون بدل لیا تھا لیکن ایجنسی نے ان کے موبائل ڈاٹا کو پھر نکال لیا ہے۔ اب ایجنسی ان کے موبائل اور ای میل سے نکالے گئے ڈاٹا کا اینالیسِس کر رہی ہے اور ابھی سسودیا سے سوال پوچھنے ہیں۔

لندن میں خالصتان حامیوں کی ہندوستانی سفارتخانے کے روبرو ہنگامہ آرائی، ہندوستانی پرچم بھی اتار دیا گیا

سان فرانسسکو: ہندوستان سمیت دنیا کے کئی ممالک میں خالصتانی حامیوں کی کارروائیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر لوگوں کی ہندوستان سے نفرت ہے۔ دوسری جانب امرت پال سنگھ کے خلاف کارروائی سے ہندوستان میں خالصتانی حامی بھی حیران ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق برطانیہ میں خالصتان حامیوں کے ایک گروپ نے اتوار یعنی 19 مارچ کو ہندوستانی ہائی کمیشن کے باہر علیحدگی پسند رہنما امرت پال کے جھنڈوں اور پوسٹروں کے ساتھ احتجاج کیا اور نعرے لگائے۔ امرت پال سنگھ کی تصویر والے پوسٹر میں لکھا گیا ہے کہ امرت پال سنگھ کو آزاد کرو، ہمیں انصاف چاہیے، ہم امرت پال سنگھ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سوشل میڈیا پر خالصتان حامیوں کے ہنگامے کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں ایک شخص خالصتان زندہ باد کے نعرے لگا رہا ہے۔

ویڈیو میں ہندوستانی پرچم کو اتارتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ تاہم، اے بی پی نیوز اس بات کی تصدیق نہیں کرتا ہے کہ ویڈیو کتنی درست ہے۔ خالصتانی حامیوں کے مظاہرے کو روکنے کے لیے پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کے آنے کے باوجود ان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ پولیس کے سامنے وہ مسلسل 'ہندوستان کی حکومت شرم کرو، شرم کرو' کے نعرے لگاتے رہے۔ لندن میں ہندوستانی ہائی کمیشن میں توڑ پھوڑ کے بعد ہندوستان میں برطانوی ہائی کمشنر ایلکس ایلس نے بھی ٹویٹ کر کے واقعے کی مذمت کی۔ کچھ اطلاعات کے مطابق وزارت خارجہ نے صورتحال پر بات چیت کے لیے ہندوستان میں برطانوی ہائی کمیشن کے ایک سینئر سفارت کار کو طلب کیا۔ پنجاب پولیس خالصتان کے حامی امرت پال کی تلاش کے لیے تیزی سے سرچ آپریشن چلا رہی ہے۔ اس دوران یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ امرت پال کے چچا ہرجیت سنگھ اور ڈرائیور ہرپریت سنگھ نے پولیس کے سامنے خود سپردگی کر دی ہے۔ اسی وقت، امرت پال کے قریبی ساتھی دلجیت سنگھ کلسی، جو خالصتان کے لیے مالی وسائل کا انتظام کرتا ہے، کو بھی ہریانہ کے گروگرام سے گرفتار کیا گیا۔

فرمانِ الٰہی

اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو، اور نہ حق بات کو چھپاؤ جبکہ (اصل حقیقت) تم اچھی طرح جانتے ہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

(سورۃ البقرہ: ۴۲۔۴۳)

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 28/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 21/مارچ 2023ء بروزِ منگل

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:20	12:33	4:44	6:32	7:39
انتہا	6:14	4:43	6:31	7:38	4:57

اشراق	6:34	زوال	12:23
ختم سحر	5:08	افطار	6:32

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس طرح دعا نہ مانگے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، بلکہ جزم کے ساتھ سوال کرے کیونکہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

(سنن ابی داؤد)

ماہِ رمضان المبارک میں تراویح کے لیے جید حفاظ کا نظم

حیدرآباد: 20/مارچ (پریس نوٹ) مفتی محمد غیاث الدین رحمانی قاسمی (مہتمم دارالعلوم رحمانیہ) کی اطلاع کے مطابق جنوبی ہند کی قدیم و معروف دینی درسگاہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، حیدرآباد 1 53 سال سے ہر موڑ پر ملت کی ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ ماہِ رمضان المبارک کے پیش نظر ہر سال کی طرح امسال بھی تراویح کے لیے جامعہ ہذا کی جانب سے جید حفاظ کا نظم کیا جارہا ہے خواہش مند حضرات بالخصوص شہر و اضلاع کے ذمہ داران مساجد اس زریں موقع سے استفادہ کریں تفصیلات کے لیے ان نمبرات پر رابطہ فرمائیں: 9985546108, 040-24564646

ورنگل میں ادارہء ادبِ اسلامی کے زیر اہتمام کامیاب مشاعرہ

ورنگل: 20/مارچ (سید صادق حسین) ادارہء ادبِ اسلامی ورنگل کا طرحی و غیر طرحی مشاعرہ کا اسلامک

انفارمیشن سنٹر پوچما میدان ورنگل میں انعقاد عمل لایا گیا۔ مشاعرہ کی صدارت جناب معیز الدین ریٹائرڈ اے ٹی وہ نے کی۔ اور بطورِ مہمانانِ خصوصی جناب محمد رفیق احمد صدر مدرس گورنمنٹ ہائی اسکول اردو میڈیم عرس ورنگل، جناب محمد عبداللہ پریسڈینٹ آر پی پی ٹی تلنگانہ اسٹیٹ شریک ہوئے۔ مشاعرہ کا آغاز تلاوت کلام پاک و ترجمانی سے جناب محمد معشوق نے کیا۔ حمد باری تعالیٰ محمد مہیمن الدین راحل نے اور نعت رسول ؐ کا نذرانہ جناب امیر الدین امیر، جناب معشوق نے پیش کیا۔ مہمان شعراء ڈاکٹر رحیم رامش (کاغذ نگر) ڈاکٹر نعیم سلیم (حیدرآباد) جناب محمد مہیمن الدین راحل (کریمنگر) کے علاوہ میزبان شعراء جناب اقبال درؔد، جناب حسینی برتر، جناب قادر انصاری، جناب وحید گلشن جناب حمید عکسی، جناب مجاہد جوہر، جناب خواجہ کیفی نے طرحی کلام سنا کر خوب داد و تحسین پائے۔ جبکہ جناب محمد مجتہد اور جناب داؤد اسلوبی نے غیر طرحی کلام پیش کیا۔ نظامت کے فرائض جناب اقبال درؔد نے ادا کیا۔ دوران مشاعرہ جناب اقبال شیدائی، جناب عطا کاغذ نگری، محترمہ نعیمہؔ گوہر، محترمہ سعادت جہاں پیکر کی مرسلہ طرحی غزلیں پیش کی گئیں۔ مشاعرہ میں محبانِ اردو کی خاصی تعداد دیکھی گئی۔ اقبال درؔد صدرِ ادارہ نے مہمانانِ خصوصی، صدرِ مشاعرہ و سامعین کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا۔ جس کے ساتھ ہی مشاعرہ کا اختتام ہوا۔

نسل نو کے دین و ایمان کی فکر کو ہر چیز سے مقدم رکھنا نہایت ضروری

مدرسہ علوم القرآن اڈاگٹہ کے سالانہ جلسہ سے مولانا احمد عبید الرحمان اطہر ندوی کا خطاب

حیدرآباد: 19/مارچ (پریس نوٹ) ہر مسلمان کے لیے تعلیم بہت اہم ہے؛ لیکن افسوس کہ مسلمان تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے ہیں، مختلف سروے رپورٹس کے مطابق ہمارے اس ملک میں مسلمان تعلیم کے اعتبار سے سب سے پیچھے ہیں، ایک طرف تو یہ حال ہے، اور دوسری طرف جو مسلمان بچے پڑھ رہے ہیں اُن میں سے بہت سے بچے ایسے اسکولوں میں پڑھ رہے ہیں جہاں دنیوی اعتبار سے تعلیم تو اچھی مل رہی ہے مگر ایمان وعقیدہ خطرہ میں پڑ گیا ہے، بے حیائی، بدعقیدگی اور ہر قسم کی خرابی اور گمراہی آرہی ہے، موجودہ حالات میں جو شخص بھی بچوں کے دین و ایمان کی حفاظت کے ساتھ اُنھیں تعلیم یافتہ بنانے کے لیے جو کردار ادا کرسکتا ہو اُسے ضرور کرنا چاہیے، محض حالات پر رونے سے کوئی تبدیلی نہیں آسکتی، ضرورت ہے کہ کرنے کے کام کیے جائیں، قرآن وسنت کی تعلیمات میں سے ایک اہم تعلیم یہ ہے کہ ہم اپنی ذمہ داری بھرپور انداز میں ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کا اہتمام کریں، اپنے حصہ کی عملی کوششیں کیے بغیر صرف دعائیں مانگنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد نہیں آیا کرتی،

مولانا احمد عبید الرحمان اطہر صاحب ندوی نے اپنے ان خیالات کا اظہار مدرسہ علوم القرآن اڈاگٹہ، مسجد محمدیہ، ایسٹ ماریڈ پلی، سکندرآباد کے سالانہ اجلاس میں کیا، دورانِ خطاب مولانا نے مدرسہ کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ماشاءاللہ اِس مدرسہ کی تعلیم دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ اچھے انداز سے کام چل رہا ہے آپ حضرات سے گزارش کروں گا کہ اپنے بچوں کو اِس مدرسہ سے جوڑیں، بچوں کے دین و ایمان کی حفاظت سب سے بڑی چیز ہے، مولانا نے علاقہ کے عوام کو مشورہ دیا کہ اپنے بچوں کو اِس مدرسہ میں داخل کریں، اس مدرسہ کے نظام کو مضبوط بنائیں، آپ کے جس قسم کے تعاون کی ضرورت ہو؛ وہ پیش کریں، یہاں بچوں کی دینی تعلیم بھی ہورہی ہے اور عصری تعلیم بھی ہورہی ہے۔ جلسہ کے طئے شدہ نظام کے مطابق مدرسہ کے طلبہ نے اپنا تعلیمی مظاہرہ بھی پیش کیا، جس میں اسلامی عقائد پر ایک دلچسپ مکالمہ بھی پیش کیا گیا، اس موقع پر سالانہ امتحانات میں امتیازی کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئی، اخیر میں مولانا ندوی ہی کی دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔

مجلس اتحاد المسلمین آصف آباد ٹاؤن کے زیر اہتمام اسکولی طلباء میں امتحانی ضروری اشیاء کی تقسیم

آصف آباد: 20 مارچ (اسٹاف رپورٹر) آصف آباد ضلع مرکز میں واقع ZPSS اردو میڈیم اسکول میں آج AIMIM آصف آباد ٹاؤن کے زیر اہتمام طلباء میں مفت امتحانی ضروری اشیاء پیڈ، قلم، پنسل وغیرہ تقسیم کیے گئے۔ اس امتحانی تقسیمی پروگرام کی کارروائی سید سوجر (سفیان) نمائندہ روزنامہ اعتماد آصف آباد نے انجام دی اس موقع پر مقامی مجلس پارٹی صدر محمد سلمان نے کہا کہ ہر طالب علم کو اپنے مطلوبہ مقصد کے حصول کے لیے سخت مطالعہ کرنا چاہیے اور ہر کسی کو نہ صرف تعلیم میں مہارت حاصل کرنی چاہیے بلکہ بلند چوٹیوں کو پہنچنے کے مقاصد کو بھی حاصل کرنا چاہیے۔ ساتھ ہی مجلس پارٹی کے جنرل سیکریٹری میر کاشف علی ہاشمی نے بھی کہا کہ ہر طالب علم کو یہ جان لینا چاہیے کہ طلبہ کے لیے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے اور مستقبل کی سرگرمیوں میں کامیابی کے لیے مطالعہ کی تیاری اشد ضروری ہے۔ اس امتحانی تقسیمی پروگرام میں اے آئی ایم آئی ایم آصف آباد مجلس ٹاؤن کے جوائنٹ سیکریٹریز شیخ عارف، محمد افضل، شکیل احمد، خازن محمد پاشا، سینئر قائد عظیم الدین اراکین مجلس عاملہ ایمن عمودی، شہباز، افروز خان زیڈ پی ایس ایس اسکول کے پرنسپل محمد نظام، اسکول اساتذہ پرکاش اور دیگر نے شرکت کی۔

قوموں کے عروج و زوال میں تعلیماتِ قرآنی کا اہم کردار، ترکِ قرآن ہی زوال امت کا سبب

مدرسہ اسلامیہ مدینۃ العلوم نرمل کے تعارفی جلسہ سے علماء و دانشوران کا خطاب

نرمل: 20/مارچ (سید عبدالعزیز) مدرسہ اسلامیہ مدینۃ العلوم نرمل کے تعارفی جلسہ سے شہر نرمل کے علماء و دانشوران نے بصیرت افروز خطابات کیئے، مولانا مجاہد اشرفی خطیب مسجد ریاض الحق، نے اپنے ابتدائی خطاب میں کہا کہ آج امت مسلمہ جس دور سے گزر رہی ہے اس کی بنیادی وجہ قرآن کی تعلیمات سے دوری، علماء کی ناقدری، مدارس دینیہ پر انگشت نمائی ہے، انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ والدین اپنے بچوں کو مدارس کے حوالے کریں، گھر کے سب سے زیادہ ذہین نیک اور صالح لڑکے کو حافظ قرآن، عالم دین بنائیں، یہ حافظ قرآن نہ صرف پورے خاندان کی اصلاح کا سبب بنے گا بلکہ اس سے ایک صالح معاشرہ بھی وجود میں آئے گا، سرپرست جلسہ مفتی سید کلیم الدین قاسمی وصدر جمیعۃ علماء نرمل نے اپنے خطاب میں کہا یہ معصوم بچے قوم کا قیمتی سرمایہ ہے والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کے روشن مستقبل کیلئے نہ صرف ان کے دینی علوم بلکہ عصری علوم پر بھی پوری توجہ دیں، مفتی احسان شاہ قاسمی ناظم مدرسہ فیضِ سعید نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ قوموں کے عروج و زوال میں قرآنی تعلیمات نے اہم کردار ادا کیا ہے، قومیں عروج چاہتی ہیں تو پھر ان مدارس کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا ہوگا، ان کا معاون بننا پڑے گا، اس پر وقار جلسہ عام سے مفتی منظور قاسمی، مفتی ندیم علی قاسمی، مفتی عبدالحکیم قاسمی، مولانا اشتیاق اشرفی، عظیم بن یحییٰ سابق نائب صدر نشین مجلس بلدیہ نرمل وصدر مجلس اتحاد المسلمین نرمل، ساجد بھائی نائب صدر نشین مجلسِ بلدیہ نرمل، عمران اللہ خان کونسلر، محمد انور کونسلر، رشید عالم التحفیظی ایڈیٹر ان چیف دبنگ صحافت، مولانا امتیاز احمد خان مفتاحی ناظم جامعۃ المومنات نرمل، الحاج عبدالرحمن مالک مدینہ ہوٹل و نائب صدر خادم الحجاج حج سوسائٹی نرمل، سعداللہ صدر مدینہ مسجد، وقار احمد اے او، محسن بن محمد سب ایڈیٹر دبنگ صحافت و دیگر نے بھی خطاب کیا، مدرسہ کے طلبہ نے عمدہ تعلیمی و تقریری مظاہرہ پیش کیا جس پر مہمان خصوصی و اعزازی نے گرانقدر انعامات سے نوازا، جبکہ مفتی احسان شاہ قاسمی ناظم مدرسہ فیضِ سعید نے چھ طلبہ کو قرآن پڑھا کر ناظرہ قرآن کا آغاز کیا، مفتی عبدالعلیم فیصل قاسمی، ناظم مدرسہ مدینۃ العلوم نے نظامت کے فرائض بحسن وخوبی انجام دیئے اور تمام مہمان خصوصی و اعزازی کی شال پوشی کے ذریعے تہنیت بھی پیش کی، جلسہ کے انتظامات اساتذۂ مدرسہ مولانا برکت اللہ قاسمی، حافظ ناہید، حافظ، عبدالستار تفہیم سر نے انجام دیئے، جبکہ صدر جلسہ مفتی ریاض الدین انصاری قاسمی، ناظم عائشہ صدیقہ للبنات نے دلنشیں صدارتی خطاب کیا اور انہی کی رقت انگیز دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا اس جلسہ میں محمد عبدالحکیم، محمد زوبیر انجینئر، عبدالواحد صمیر، سید صابر علی این آر آئی، فہمود علی این آر آئی، الطاف احمد خضر کانگریس، رفیق بھائی، اور عوام الناس کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

محفل اقبال شناسی کے زیر اہتمام توسیعی لکچر

حیدرآباد 20/ مارچ (پریس نیوز) محفل اقبال شناسی کے زیر اہتمام 21/ مارچ 2023 کو شام ساڑھے چھ بجے گلشن حبیب، اردو ہال، حمایت نگر، حیدرآباد میں ممتاز محقق، دانشور ادیب، شاعر و نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینڈا) کا ایک توسیعی لکچر "باقیات اقبال" کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ سینئیر ایڈوکیٹ و کنوینر محفل اقبال شناسی جناب غلام یزدانی، ایڈوکیٹ اس تقریب کی صدارت کریں گے۔ تمام باذوق خواتین وحضرات سے اس نشست میں شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔

رفعت النساء کنیز کی تصنیف "میزان قلم" کی اشاعت

حیدرآباد: 20/مارچ (راست) ادیبہ رفعت النساء (ایم۔اے) کی تصنیف "میزان قلم" شائع ہوچکی ہے۔ اس کتاب میں منتخب مضامین کو یکجا کیا گیا ہے۔ ان مضامین میں دینی، سماجی، تمدنی و معاشرتی پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عصری تعلیم کی اہمیت اور خواتین کو درپیش مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ ان مضامین کے ذریعہ مصنفہ نے مختلف سماجی مسائل کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ رفعت النساء کنیز کے مضامین حیدرآباد، اورنگ آباد، بنگلور اور ممبئی کے اردو اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ رفعت النساء کنیز ایک اچھی شاعرہ بھی ہیں۔ ان کا نعتیہ کلام "ضوفشاں" زیر طباعت ہے۔ وہ قادر علی خان (ملازم جی ایچ ایم سی) کی اہلیہ ہیں۔

شراب معاملے میں کویتا ای ڈی کے روبرو حاضر، پارٹی لیڈروں کا اظہارِ ہمدردی

کویتا کو آج نہیں تو کل گرفتار کرلیا جائے گا، ای ڈی کا باس وزیر اعظم کے حکم کا منتظر ہے: بی آر ایس لیڈر راجیشور ریڈی

حیدرآباد 20 مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی شراب معاملہ کے سلسلہ میں بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا دوسرے دور کی پوچھ گچھ کے سلسلہ میں دہلی میں ای ڈی کے دفتر پر حاضر ہوئیں۔ کویتا اپنے شوہر انیل اور سینئر ایڈوکیٹ سوما بھرت کمار کے ساتھ دہلی میں وزیر اعلی تلنگانہ کے چندر شیکھر راو کی رہائش گاہ سے ای ڈی کے دفتر کے لیے روانہ ہوئیں۔ ای ڈی کے دفتر روانگی سے پہلے ان سے کئی لیڈروں نے ملاقات کرتے ہوئے ہمدردی اور اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ کویتا ای ڈی کی تحقیقات کے پیش نظر اتوار کی شام حیدرآباد سے دہلی کے لیے روانہ ہوئی تھیں۔ کویتا نے گزشتہ جمعرات کو سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی تھی جس میں ای ڈی کی جانب سے جاری کردہ نوٹس کو منسوخ کرنے کی خواہش کی گئی تھی۔ کویتا سے پہلے 11 مارچ کو پوچھ گچھ کی گئی تھی جس کے بعد ایک مرتبہ پھر ان کو 16 مارچ کو حاضر ہونے کا سمن جاری کیا گیا تھا تاہم وہ مرکزی ایجنسی کے روبرو حاضر نہیں ہوئیں اور دعوی کیا کہ اس معاملہ میں راحت دینے کی خواہش کرتے ہوئے ان کی جانب سے داخل کردہ درخواست سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ وفاقی ایجنسی نے ان کے دعوؤں کو مسترد کردیا تھا اور ان سے خواہش کی تھی کہ وہ 20 مارچ کو اس کے سامنے حاضر ہو۔ بی آر ایس کو لگتا ہے کہ کویتا کو گرفتار کرلیا جائے گا۔ بی آر ایس قائدین کو توقع ہے کہ ان کی پارٹی ایم ایل سی کے کویتا کو کسی بھی وقت گرفتار کرلیا جائے گا۔ یہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ریتھو بندھو سمیتی کے چیئرمین پلا راجیشور ریڈی نے کہا کہ ای ڈی کویتا کو ضرور گرفتار کرے گی۔ آج نہیں تو کل گرفتار کریں گے۔ راجیشور ریڈی نے کہا" ہم سب جانتے ہیں کہ ED کس طرح کام کررہی ہے، ED کا باس براہ راست وزیر اعظم کے دفتر سے رابطے میں ہے اور ایک بار جب انہیں ہدایت مل جائے گی تو وہ کویتا کو گرفتار کرلیں گے"۔ راجیشور ریڈی نے کہا کہ ای ڈی نے 5400 سے زیادہ معاملوں کی تفتیش کی تھی لیکن صرف 23 معاملوں میں اسے سزا سنائی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی میں شامل ہونے والے تمام لوگوں کو چھٹی دے دی گئی ہے۔

تلنگانہ کے بیشتر اضلاع میں بارش کا امکان

حیدرآباد 20 مارچ (عصر حاضر نیوز) محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ کے بیشتر اضلاع میں کہیں کہیں گرج و چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اپنے بلیٹن میں اس نے کہا کہ 20 تا 24 مارچ ریاست کے بعض مقامات پر ہلکی تا اوسط یا پھر گرج و چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ضلع عادل آباد میں اعظم ترین درجہ حرارت 33.3 ڈگری سلسیس درج کیا گیا۔

لینڈنگ کے دوران ژالہ باری سے طیارہ کو نقصان

حیدرآباد کے شمس آباد ایرپورٹ پر واقعہ

حیدرآباد 20 مارچ (عصر حاضر نیوز) لینڈنگ کے دوران ژالہ باری سے طیارہ کو نقصان پہنچا۔ یہ واقعہ شہر حیدرآباد کے شمس آباد ایرپورٹ پر پیش آیا۔ اس واقعہ کے سبب مسافرین خوفزدہ ہوگئے۔ فلائٹ نمبر 6E6594 کی ریڈوم اور ونڈ شیلڈ کو اس سے نقصان پہنچا۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ دو دن پہلے پیش آیا تاہم آج اس کی اطلاع منظر عام پر آئی۔ ذرائع کے مطابق ژالہ باری کے دوران پائلٹ نے اس طیارہ کی محفوظ لینڈنگ کو یقینی بنایا اور کسی کے بھی زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ بارش کے سبب ایرپورٹ کا کچھ حصہ بھی متاثر ہوا ہے۔

کانگریس پارٹی کے ذریعہ ہی تلنگانہ کے مفادات کی تکمیل ممکن: بھٹی وکرامارکا

حیدرآباد 20 مارچ (عصر حاضر) تلنگانہ کے سی ایل پی لیڈر ملو بھٹی وکرامارکا نے واضح کیا کہ چندر شیکھر راو کے 9 سالہ دور اقتدار میں ریاست کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے ضلع عادل آباد میں اپنی یاترا کے حصہ کے طور پر عوام سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سے واقفیت حاصل کی۔ اس یاترا کا مقصد کانگریس کو نچلی سطح سے مستحکم کرنا اور عوام کے درمیان جا کر ان کے مسائل سے واقفیت حاصل کرنا ہے۔

محبوب نگر میں سیاحتی مقامات کی تیاری: سرینواس گوڑ

حیدرآباد 20 مارچ (نامہ نگار) تلنگانہ کے وزیر سیاحت سرینواس گوڑ نے کہا ہے کہ محبوب نگر ضلع میں سیاحتی مقامات کو تیار کیا جارہا ہے تاکہ حیدرآباد سے سیاح محبوب نگر آسکیں۔ آئندہ دو تا تین ماہ میں ضلع مستقر میں شلپارامم کو عوام کے لیے دستیاب کروایا جائے گا۔ وزیر موصوف نے بڑے تالاب کی خوبصورتی، منی ٹینک بنڈ اور دیگر کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ٹینک بنڈ کے اطراف نیکلس روڈ، آئی لینڈ اور 4 کلو میٹر کا واکنگ ٹریک بنایا جارہا ہے۔ وزیر موصوف نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ شلپارامم میں منی ونڈر لاء، ایڈونچر پارک اور فوڈ کورٹ قائم کیا جائے گا۔ محکمہ سیاحت کے پرنسپال سکریٹری سندیپ کمار سلطانیہ نے بتایا کہ شلپارامم اور منی ٹینک بنڈ کے ڈیزائن کے کام کے علاوہ باقی کام تقریباً مکمل ہوچکے ہیں۔

تلنگانہ: پیپر لیک معاملہ، سماعت 21 مارچ تک ملتوی

حیدرآباد 20 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ ہائی کورٹ نے پبلک سروس کمیشن کے پیپر لیک معاملہ کی سماعت 21 مارچ تک ملتوی کردی۔ کانگریس کی طلبہ تنظیم این ایس یو آئی کے صدر بالموری وینکٹ نے ہائی کورٹ میں اس خصوص میں عرضی داخل کرتے ہوئے کہا تھا کہ پیپر لیک معاملہ کی جانچ سی بی آئی یا کسی برسر خدمت جج کے ذریعہ کروائی جائے۔ بالموری وینکٹ کی نمائندگی کرنے والے وکیل کرونا کر نے عدالت سے درخواست کی سماعت 21 مارچ تک ملتوی کرنے کی خواہش کی۔ سپریم کورٹ کے وکیل اور کانگریس لیگل سیل کے صدر وویک دھنکا دلائل پیش کریں گے۔ ان کی اس خواہش پر ہائی کورٹ نے معاملہ کی سماعت ملتوی کردی۔ ہائی کورٹ نے ساتھ ہی اسی کیس میں بے روزگاروں کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت بھی 21 مارچ تک ملتوی کردی۔ اسی دوران ایس آئی ٹی کے اہلکار پیپر لیک معاملے میں ملزمین سے تیسرے دن بھی پوچھ گچھ کررہے ہیں۔

ڈبل بیڈروم مکانات کی تقسیم میں بے ضابطگیوں کے خلاف سریاپیٹ میں احتجاج

حیدرآباد 20 مارچ (عصر حاضر نیوز) ڈبل بیڈروم مکانات کی تقسیم میں بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے متاثرین نے تلنگانہ کے سوریہ پیٹ کے جڑچرلہ۔ کوداڑ روڈ پر احتجاج کیا۔ احتجاجیوں نے الزام لگایا کہ ڈبل بیڈروم مکانات کے الاٹمنٹ میں ان کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ کئی برسوں سے کرایہ کے مکانات میں رہ رہے ہیں جس سے ان کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکانات کے الاٹمنٹ میں بے قاعدگیاں کی گئی ہیں اور اہل افراد کو مکانات الاٹ نہیں کئے گئے ہیں۔ ان افراد نے اپنے مطالبہ کی حمایت میں نعرے بازی بھی کی۔ اسی دوران ایک احتجاجی نے اپنے جسم پر پٹرول ڈال کر خودکشی کی کوشش کی تاہم اس کو مقامی افراد اور اس کے ساتھیوں نے ایسا کرنے سے روک دیا۔ ایک گھنٹے تک احتجاج کے نتیجہ میں قومی شاہراہ پر بڑے پیمانہ پر ٹریفک جام ہوگئی جس کے بعد پولیس نے وہاں پہنچ کر احتجاجیوں کو حراست میں لے لیا۔

آندھرا پردیش اسمبلی میں اراکین کی ہنگامہ آرائی

حکمران وائی ایس آر کانگریس اور تلگودیشم کے ارکان اسمبلی کا تصادم

حیدرآباد 20 مارچ (عصر حاضر نیوز) آندھرا پردیش قانون ساز اسمبلی میں اسپیکر کے پوڈیم کے قریب حکمران جماعت وائی ایس آر کانگریس اور اپوزیشن تلگودیشم کے ارکان اسمبلی کا تصادم ہوگیا۔ تلگودیشم ارکان، جی او ایم ایس 1 کے خلاف پارٹی کی جانب سے پیش کردہ تحریک التوا کو قبول کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اسپیکر کے پوڈیم کے قریب پہنچ گئے۔ اسی وقت وائی ایس آر کانگریس کے ارکان اسمبلی بھی پوڈیم کی طرف بڑھ گئے جہاں دونوں جماعتوں کے ارکان ایک دوسرے سے متصادم ہوگئے جس کے سبب تقریبا نصف گھنٹہ تک ایوان میں گڑبڑ کی صورتحال دیکھی گئی۔ بعد ازاں تلگودیشم کے رکن اسمبلی بالا ویرانجئے سوامی نے میڈیا پوائنٹ پر صحافیوں کو بتایا کہ ان پر وائی ایس آر کانگریس کے ارکان اسمبلی سدھا کر بابو اور ایلیجا نے اسپیکر کی موجودگی میں حملہ کیا۔ سوامی نے الزام لگایا کہ حکمران جماعت کے دو ارکان اسمبلی نے ان کی پٹائی کردی۔ انہوں نے اسپیکر سے مطالبہ کیا کہ ان ارکان اسمبلی کو گرفتار کیا جائے۔ تلگودیشم کے ڈپٹی فلور لیڈر کے اچن نائیڈو نے کہا کہ 75 سالہ جی بچیا چودھری جو 6 مرتبہ رکن اسمبلی رہے ہیں، کو وائی ایس آر کانگریس کے رکن اسمبلی وی سرینواس نے ایوان میں دھکیل دیا۔ اچن نائیڈو نے مطالبہ کیا کہ اسپیکر مکمل ویڈیو اس معاملہ کی جاری کریں تاکہ عوام کو یہ معلوم ہو کہ اسمبلی میں کیا ہوا اور کس طرح تلگودیشم کے رکن اسمبلی سوامی پر حملہ کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وائی ایس آر کانگریس کے ارکان اسمبلی نے تلگودیشم ارکان اسمبلی سے بدکلامی بھی کی۔ اسی دوران وائی ایس آر کانگریس کے ارکان اسمبلی نے دو ارکان اسمبلی کی جانب سے حملہ سے متعلق تلگودیشم کے ارکان اسمبلی کی جانب سے لگائے گئے الزام کی تردید کی۔

سردار سلیم کی شاعری مستقبل کے شعراء کا لب ولہجہ طے کرے گی

کتاب 'سانسوں کی مالا' کی رسم اجراء میں دانشوران ادب کا اظہار خیال

حیدرآباد 20 مارچ (عصر حاضر نیوز) کامیاب شاعری اظہار کی انفرادیت اور الفاظ کی ندرت سے پہچانی جاتی ہے، سردار سلیم نے اپنے اختراعی اسلوب میں وہ شاعری کی ہے جو اس سے پہلے نہیں کی گئی، انھوں نے اپنے منفرد انداز بیاں اور جدت طراز لہجے میں پامال مضامین میں بھی نئی جان ڈال دی ہے وہ خود کو کسی بھی تحریک یا رجحان سے وابستہ نہیں مانتے لیکن ان کی اچھوتی فکر انھیں جدید رجحان سے جوڑتی ہے اور ان کی یہ کتاب آنے والے دور میں کس طرح شاعری کرنی ہے اس بات کو طے کرے گی کیونکہ یہ آج کا لہجہ ہے، ان خیالات کا اظہار اردو مسکن، خلوت مبارک حیدرآباد میں منعقدہ سردار سلیم کے مجموعہ کلام 'سانسوں کی مالا' کی تقریب رونمائی میں جناب مصحف اقبال توصیفی نے اپنی صدارتی تقریر میں کیا، پروفیسر رحمت یوسف زئی نے رسم اجراء انجام دینے کے بعد اپنی تقریر میں کہا کہ سردار سلیم کے لہجے میں ایک عجیب سی قوت ہے جو دلوں کو جھنجھوڑ دیتی ہے، عروض دانی فن دانی سب اپنی جگہ پر ہے مگر اظہار کی سادگی، رومانی انداز، سماج کی ناہمواریوں پر چوٹ کرتے ہوئے بھی لہجے کی خوبصورتی کو برقرار رکھنا یہ سردار سلیم کا ہی حصہ ہے، ممتاز سینیر شاعر جناب صلاح الدین نیر نے والہانہ انداز میں بے ساختہ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سردار سلیم خورشید احمد جامی، مخدوم، شاذ، سکندر علی وجد اور اوج یعقوبی کے معیار کا تسلسل ہے وہ اپنے وقت سے اگر چالیس سال پہلے پیدا ہوتے تو بڑے بڑوں سے داد وصول کرتے، سمجھ میں نہیں آتا کہ سردار سلیم کی شاعری کو سراہا جائے یا ان کی نثر کو، صلاح الدین نیر نے بڑے پرجوش مخلصانہ اور والہانہ انداز میں سردار سلیم کے پینتیس منتخب شعر سنا کر سماں باندھ دیا اور کثیر تعداد میں موجود سامعین کے دلوں کو موہ لیا، پروفیسر ایس اے شکور نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ شاعر تین قسم کے ہوتے ہیں چھپنے والے، مشاعرے پڑھنے والے اور دونوں میدانوں میں یکساں مقبول رہنے والے، سردار سلیم کا کلام رسائل و جرائد میں شائع بھی ہوتا ہے اور انھیں مشاعروں میں بھی شوق سے سنا جاتا ہے، وہ حیدرآباد ہی نہیں بلکہ ملک گیر سطح پر بلکہ عالم گیر سطح پر کامیاب نمائندگی کرتے ہیں، پروفیسر شکور نے مزید کہا کہ سردار سلیم ایک فطری شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ہر دلعزیز شخصیت کے مالک بھی ہیں، اس پروگرام میں کثرت سے صاحب کتاب کی گلپوشی کی گئی، اسماعیل قدیر، سراج یعقوبی، سلطان محمود ایڈووکیٹ، محمد واجد، شہریار، بختیار اور ڈاکٹر غیاث پاشاہ حکم شرفی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا یہ خوشگوار اور یادگار اجلاس بغیر مشاعرے کے بھی شاعرانہ ماحول کا منظر پیش کررہا تھا، آخر میں سید جعفر کے شکریہ کے ساتھ اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔

چیف منسٹر آسام اقتدار کے نشے میں آپے سے باہر

تجزیہ نگار: سہیل انجم

مبصرین کا کہنا ہے کہ ملک کا دستور تمام اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کی اجازت دیتا ہے لیکن آسام کے وزیر اعلیٰ مدرسوں کو بند کرنے کی بات کرتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کو کسی اہل مدرسہ نے کوئی بہت گہری چوٹ پہنچائی ہے جس کا انتقام وہ تمام مدارس اور ان کے منتظمین سے لینا چاہتے ہیں۔ وہ حالیہ دو ایک برسوں سے مسلم دشمنی میں کافی آگے نکل چکے ہیں۔ اتنے آگے کہ لگتا ہے ان کا مقابلہ اگر بی جے پی کے دوسرے وزرائے اعلیٰ کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنی ریاست کے رجسٹرڈ، غیر رجسٹرڈ، سرکاری امداد یافتہ اور غیر سرکاری امداد یافتہ تمام مدرسوں کی جانچ کا حکم دیا۔ یہ جانچ مکمل ہوئی تو ہند نیپال سرحد پر واقع مدارس کے ذرائع آمدنی معلوم کرنے کے لیے ان کی جانچ کی گئی۔ لیکن چونکہ ان مدارس کے یہاں کوئی غیر قانونی سرگرمی نظر نہیں آئی اس لیے تادم تحریر ان کے خلاف بظاہر کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ حالانکہ جانچ اور انکوائری کا مقصد ان کی مبینہ غیر قانونی اور ملک دشمن سرگرمیوں کی تلاش تھی۔ بیچارے یوگی آدتیہ ناتھ چاہنے کے باوجود مدرسوں میں کوئی غیر قانونی سرگرمی تلاش نہیں کر سکے۔ لیکن جہاں یوگی نے صرف اتنا کیا کہ مدرسوں کی جانچ کی وہیں ہیمنت بسوا سرما نے اپنی ریاست سے مدرسوں کا وجود ہی مٹا دینے کا تہیہ کر لیا ہے۔

ان کی حکومت نے گزشتہ سال کئی مدرسوں کو یہ کہہ کر منہدم کر دیا کہ ان میں دہشت گردانہ سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔ لیکن جب اس پر احتجاج کیا گیا تو یہ کہا گیا کہ ان مدرسوں کی تعمیر غیر قانونی طور پر ہوئی تھی۔ بالکل اسی طرح جیسے کہ یوگی کے بلڈوزروں کے ذریعے مسلمانوں کے مکانات کے انہدام کے خلاف جب احتجاج ہوا تو کہا گیا کہ یہ مکانات غیر قانونی طور پر تعمیر کیے گئے تھے اور متعلقہ ادارے سے نقشہ منظور نہیں کرایا گیا تھا۔ حالانکہ ان کو یہ بھی بتانا چاہیے کہ ریاست میں کس کا مکان نقشہ منظور کرا کے بنوایا گیا ہے اور کس کا نہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے تو ان کی پول کھل جاتی اور پھر اس کی زد پر دوسروں کے مکانات بھی آجاتے۔

بہر حال آسام میں کچھ ایسے لوگوں کو دہشت گردی کے الزام میں گرفتار کیا گیا جو کسی مدرسے میں استاد تھے۔ لیکن کیا پولیس نے ان لوگوں کے مقدمات عدالتوں میں پیش کیے اور اگر پیش کیے تو کیا کسی کے خلاف الزام درست ثابت ہوا اور عدالتوں نے کسی کو سزا سنائی؟ اس بارے میں بالکل خاموشی ہے۔

سرما نے یہ بھی کہا کہ سرکاری امداد یافتہ مدرسوں کو اسکولوں میں تبدیل کر دیا۔ اس بارے میں انھوں نے گزشتہ دنوں ایک بیان دیا ہے جس میں انھوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ ریاست میں چھ سو مدرسے بند کر چکے ہیں اور وہ جلد ہی تمام مدرسوں کو بند کر دیں گے۔ کیونکہ انھیں مدرسے نہیں اسکول، کالج اور یونیورسٹی چاہیے۔ ارے بھائی سرما جی! کون ہے جو اسکول کالج اور یونیورسٹی کا مخالف ہے۔ کیا مسلمان ان میں تعلیم حاصل نہیں کرتے اور کیا مدرسوں کے فارغین ان تعلیمی اداروں سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور کیا وہ کالجوں اور یونیورسٹیوں سے ڈگریاں نہیں لیتے۔ کیا اسکول کالج اور یونیورسٹی کے لیے مدرسوں کو بند کرنا ضروری ہے۔ دراصل وہ مدرسوں کے اس لیے خلاف ہیں کہ ان میں اسلامی تعلیمات دی جاتی ہیں اور نونہالوں کو اسلام کا سپاہی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ مدرسے اس میں کتنے کامیاب ہیں کتنے نہیں۔

لیکن یہ کیا بات ہوئی کہ آپ ایک مذہب کے ماننے والوں کے تعلیمی اداروں کو بند کر دیں۔ کیا آپ دوسرے مذاہب کے تعلیمی اداروں کو بھی بند کریں گے اور ان کو بھی اسکولوں میں تبدیل کریں گے۔ اگر آپ کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کو صرف مسلمانوں اور ان کی اسلامی تعلیمات اور مدارس کے وجود سے دشمنی ہے۔ انھوں نے سال 2020 میں ریاست میں ایک متنازع قانون متعارف کرایا تھا جس کے مطابق حکومت کے تحت چلنے والے تمام مدارس کو ریگولر اسکولوں میں بدل دیا جائے گا جہاں عام تعلیم ہوتی ہے۔

رواں سال کے جنوری تک ریاست میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ مدرسوں کی تعداد 3000 تھی۔ خیال رہے کہ کشمیر کے بعد آسام میں مسلمانوں کی آبادی سب سے زیادہ ہے۔ ریاست کے 31 میں سے کم از کم نو اضلاع میں مسلم آبادی پچاس فیصد سے زائد ہے۔ حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست کی مجموعی آبادی تین کروڑ ساٹھ لاکھ ہے جس میں ایک کروڑ چالیس لاکھ یعنی تقریباً چالیس فیصد آبادی مسلمانوں کی ہے۔ ریاستی حکومت نے گزشتہ سال ایک حکم نامہ جاری کر کے بیرون ریاست سے آسام جانے والے مدارس کے اساتذہ، ائمہ اور موذنین کے لیے مقامی پولیس تھانے میں خود کو رجسٹرڈ کرنا لازمی قرار دے دیا ہے۔

مدرسوں کو بند کرنے کے سرما کے اعلان کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ ملک کا دستور تمام اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کی اجازت دیتا ہے لیکن آسام کے وزیر اعلیٰ مدرسوں کو بند کرنے کی بات کرتے ہیں۔ اس کا مطلب وہ دستور کو نہیں مانتے۔ دراصل وہ جو کچھ کر رہے ہیں ہندوتوا کی پالیسی کے تحت کر رہے ہیں۔ اس پالیسی کو ماننے والے آئین و دستور میں یقین نہیں رکھتے۔ جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں آئین و قانون کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ بولنا، احتجاج کرنا اور لکھنا ہر شہری کا حق ہے لیکن یہ حق چھینا جا رہا ہے۔ مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ آسام سے ہزاروں مسلمانوں کو غیر ملکی کہہ کر نکال دیا گیا ہے۔ جب کہ بعض افراد کے پاس 70-70 برس پرانے کاغذات اور دستاویزات ہیں۔

حکومت کے ذمہ داران اپنے اختیارات کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ بعض مبصرین اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ جب دوسری پارٹی کی حکومت آئے گی تو ان معاملات پر کمیشن قائم کرے گی اور آئین و قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ بعض ذمہ داروں کا کہنا ہے کہ جن مدرسوں کو منہدم کیا گیا یا جن کو بند کیا جا رہا ہے ان کے ذمہ داروں کو اور سرکردہ مسلمانوں کو بھی اس کارروائی کے خلاف عدالت سے رجوع کرنا چاہیے۔

ایسا لگتا ہے کہ آسام کی حکومت 2024 میں ہونے والے پارلیمانی اور 2026 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر اس قسم کے اقدامات کر رہی ہے تاکہ اس سے انتخابی فائدہ اٹھایا جا سکے۔ کم عمری کی شادیوں کے خلاف کریک ڈاون کا تعلق بھی سیاست سے ہی ہے۔ واضح رہے کہ حکومت نے گزشتہ ماہ کم عمری کی شادیوں کے خلاف مہم شروع کی تھی جس کے تحت پولیس نے 3483 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ حکومت کے مطابق اپریل 2021 سے رواں سال کے فروری ماہ تک کم عمری کی شادیوں کے 4670 واقعات پولیس میں درج کیے گئے ہیں۔ گرفتار شدگان میں مبینہ طور پر کم عمری کی شادی کرنے، کرانے یا اس میں معاونت کرنے والے شوہر، والدین، بھائی، قاضی اور پنڈت شامل ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گرفتار شدگان میں 55 فیصد مسلمان اور 45 فیصد غیر مسلم ہیں۔ لیکن ان اعداد و شمار پر یقین نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ گرفتار شدگان کی فہرست جاری کرے تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔ بہر حال ہیمنت بسوا سرما کو جس طرح مرکزی حکومت کی جانب سے کچھ بھی کرنے کی چھوٹ ملی ہوئی ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ وہ مدرسوں کو بند کرانے کے اپنے مذموم ارادے کو عملی جامہ پہنا دیں گے۔ لیکن انھیں ایک بات یاد رکھنی چاہیے کہ اسلام اور اسلامی تعلیمات کے خلاف بہت سے لوگ اٹھے اور پھر گم نامیوں کے شکار ہو گئے۔ ہیمنت بسوا سرما آج وزیر اعلیٰ ہیں کل وہ وقت بھی آئے گا جب انھیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوگا۔ لیکن اسلام کا بول بالا ہمیشہ رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ سیکڑوں مدرسے بند کریں گے تو ہزاروں کھل جائیں گے۔ اسلامی تعلیمات کا سلسلہ رکا ہے نہ رکے گا۔ کیونکہ اسلام ایک ایسا چراغ ہے جسے پھونکوں سے بجھایا نہیں جا سکتا۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

یہ بے سمت ہوتے جلسے!

ماضی قریب کی ہماری دینی تاریخ میں مدارس کے سالانہ جلسوں کا ایک اصلاحی کردار رہا ہے. جن لوگوں کو ہندوستانی مسلمانوں کی دینی صورت حال سے دلچسپی رہی ہے وہ جانتے ہیں کہ مدارس کے ان جلسوں نے لوگوں عام لوگوں تک دین کا پیغام پہنچانے میں ایک کردار ادا کیا ہے، بالخصوص دینی تعلیم کی طرف متوجہ کرنے اور بدعات وخرافات کے خاتمہ میں ان جلسوں سے بڑا کام لیا گیا ہے. ان سالانہ عوامی جلسوں میں علاقہ یا ملک کے ممتاز علما و واعظین آتے اور بیانات کرتے، عوام شرکا کی ایک تعداد ان کو سنتی، ایک اصلاحی پیغام لے کر گھر جاتی، اور اس کی زندگیوں میں یا کم از کم اس کے طرز غور و فکر میں ایک تبدیلی پیدا ہوتی.

لیکن ادھر چند برسوں سے مدارس کے اکثر سالانہ جلسے بے سمت ہوتے جا رہے ہے، ان کا اصلاحی کردار ختم ہوتا جا رہا ہے، سنجیدگی اور مقصدیت مفقود ہوتی جا رہی ہے، ناظمین کی نظامت سے لے کر خطیبوں کی خطابت تک اسی غیر سنجیدگی کا نمونہ ہوتی ہیں.

جلسہ کے ناظموں کو خبر ہی نہیں کہ دینی جلسوں کی نظامت اور مشاعروں کی نظامت میں فرق ہونا چاہیے، ان کی اکثریت مشاعروں کے اس دور زوال میں ہو رہی نظامت کی نقل کرنا چاہتی ہے، مبالغہ آرائی اور بے جا تک بندی کی کسی حد پر رکنے کو یہ تیار نہیں، سنجیدگی اور صدق بیانی سے ان کو کوئی واسطہ نہیں. چند الفاظ و ترکیبات کی الٹ پھیر کو یہ کمال تصور کرتے ہیں.

خطیبوں کی ایک تعداد یا تو مزاحیہ اداکاری کرتی ہے یا عوام کو مرعوب کرنے کے لیے غیر مفید معلومات رٹ کر آتی اور سناتی ہے، چیختی ہے چلاتی ہے اور سامعین پر اپنے علم کی دھونس جماتی ہے، ان جلسوں کے خطیبوں میں شاذ و نادر وہ ہوتے ہیں جو سچا اور صاف ستھرا دینی پیغام لوگوں تک پہنچانے کی فکر کریں، ان کے اندر اللہ کا پاس، جنت کا شوق اور جہنم کا خوف پیدا کرنے کی کوشش کریں، سچا دینی فہم عام کریں. اور اگر کوئی ایسا شخص پہنچ بھی جائے تو اس کی باتیں نام کے ان دینی جلسوں میں اجنبی باتیں سمجھی جاتی ہیں، اور وہاں کی بے مقصد و غیر سنجیدہ فضا میں غیر مؤثر ہو کر رہ جاتی ہیں.

رہی سہی کسر ان مغنیوں نے پوری کر دی ہے جو کہنے کو تو نعت خواں، مداح خیر الانام یا شاعر اسلام ہوتے ہیں، لیکن نعت کے نام پر خدا جانے یہ قوم کو کیا کیا سناتے ہیں، اپنے طرز ادا سے یہ پورے جلسے کو غیر سنجیدہ بنانے کا کام کرتے ہیں، داد کی وہ بھوک ان میں پائی جاتی ہے جو کچھ دنوں پہلے تک صرف ہندی کویوں کے یہاں پائی جاتی تھی، ہر اچھے برے شعر پر یہ سامعین سے واہ واہ اور سبحان اللہ کے نعرے بلند کرنے کی اپیل کرتے رہتے ہیں، داد کا مطالبہ جس بے حیائی کے ساتھ یہ کرتے ہیں اردو تہذیب کے عام شعرا بھی اس بے حیائی کے ساتھ داد نہیں مانگتے تھے، یہ دینی جلسے کے اسٹیج پر اس زمانہ کے بعض مشہور ہندی کویوں کی نقل کرتے ہیں. اور نعت کا تقدس پامال کرتے ہیں.

بے مقصد منتظمین جلسہ جب خود بے مقصد ہوں تو انھیں کیا خبر ہو کہ وہ ایک دینی ادارہ کے دینی جلسہ کو سیر و تفریح کا سامان بنانے کے مرتکب ہیں. انھیں اندازہ ہی نہیں کہ وہ جس جلسہ سے کوئی بامقصد پیغام عوام تک پہنچا سکتے تھے اس جلسہ کی سنجیدگی اور مقصدیت کا وہ کیسا خون کر رہے ہیں.

دین یا دینی راہنمائی کا کوئی نظام جب بے سمت ہوتا ہے تو یہی سب کچھ اس کے ساتھ ہوتا ہے، قرآن نے بتایا ہے کہ قریش کا دینی ذوق بگڑا تھا تو وہ عبادت کے عمل میں سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے لگے تھے، جن جلسوں میں اللہ و رسول کا پیغام پہنچایا جانا تھا ہم سب جانتے ہیں کہ وہاں آج کتنی تالیاں پیٹی جاتی ہیں، اور کس کس طرح کے قہقہے لگائے جاتے ہیں!!!!! ہمارے ملک میں جن خانقاہوں سے لاکھوں کی زندگی بامقصد بنی تھی، ان میں اللہ کو راضی کرنے کی فکر پیدا ہوئی تھی، نیکیوں میں مسابقت اور گناہوں سے بچنے کا جذبہ پیدا ہوا تھا، وہاں کے جانشیں بے مقصد ہوئے اور غیر سنجیدہ ہوئے تو اجمیر سے لے کر درگاہ حضرت نظام الدین تک سوائے قوالیوں کے کیا ہو رہا ہے، وہاں جائیے تو لگتا ہی نہیں کہ کبھی یہاں کی فضا بھی سنجیدہ رہی ہوگی، اور یہاں آ کر کبھی زندگیوں کے رخ بدلتے ہوں گے. ہمارے مدارس کے آج کے اکثر جلسوں کو دیکھ کر ڈر لگتا ہے کہ ہندوستان میں خانقاہوں کے بعد جن مدارس نے لوگوں کو سچے دین سے آشنا کرنے کا کام کیا تھا کہیں اب ان مدارس کے ساتھ بھی یہی حادثہ تو گزرنے نہیں جا رہا ہے، العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ

از: مولانا الیاس نعمانی ندوی

پھر چراغ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن

پھر چراغ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن
مجھ کو پھر نغموں پہ اکسانے لگا مرغ چمن

پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اودے اودے نیلے نیلے پیلے پیلے پیرہن

برگ گل پر رکھ گئی شبنم کا موتی باد صبح
اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن

حسن بے پروا کو اپنی بے نقابی کے لیے
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

من کی دنیا من کی دنیا سوز و مستی جذب و شوق
تن کی دنیا تن کی دنیا سود و سودا مکر و فن

من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج
من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن

علامہ اقبالؒ

ہندوستانی بلے بازی میں تکنیک کی کمی شکست کی وجہ بنی: روہت شرما

وشاکھاپٹنم، 20 مارچ (ذرائع) ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرمانے آسٹریلیا کے ہاتھوں 10 وکٹوں کی شکست کے بعد ہفتہ کو کہا کہ بلے بازوں کی تکنیک کی کمی اس شکست کی وجہ تھی۔ روہت نے میچ کے بعد کہا کہ " اگر آپ میچ ہار جاتے ہیں تو یہ بہت مایوس کن ہوتا ہے۔ ہم نے بیٹنگ میں تکنیک پر عمل نہیں کیا اور کافی رنز بنانے میں ناکام رہے۔ یہ پچ 117 رنز بنانے والی نہیں تھی۔ ہم نے خود کو ضروری رنز بنانے کا موقع نہیں دیا۔ آسٹریلیا کی مہلک بولنگ کے سامنے ہندوستانی بیٹنگ صرف 117 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ مہمان ٹیم نے 118 رنز کا ہدف صرف 11 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ کھوئے حاصل کرلیا۔ کینگروز کی اس جیت کے ہیرو مچل اسٹارک تھے جنہوں نے پہلے اوور سے ہی گیند کو سوئنگ کرتے ہوئے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ روہت نے کہا کہ " پہلے اوور میں شبھمن کی وکٹ گرنے کے بعد وراٹ اور میں نے 30-35 رنز جوڑے لیکن اس کے بعد میں نے اپنا وکٹ گنوایا۔ اسٹارک ایک شاندار گیند باز ہیں اور وہ آسٹریلیا کے لیے طویل عرصے سے یہ کام کر رہے ہیں۔" وہ اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق بولنگ کرتا رہا اور نئی گیند کو سوئنگ کرواتا رہا۔ اسٹارک کی شاندار باؤلنگ کے بعد مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ نے دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 121 رنز کی ناٹ آؤٹ شراکت بنا کر تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کردی۔ مارش نے 36 گیندوں پر چھ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 66 رن بنائے اور روہت کو اپنی تعریف کرنے پر مجبور کر دیا۔ ہندوستانی کپتان نے کہا کہ " جب پاور ہٹنگ کی بات آتی ہے تو مارش کو سرفہرست کھلاڑیوں میں رکھنا ہوتا ہے۔ وہ ہر بار اسے ہٹانے کا انتظام کرتا ہے۔ جب پاور ہٹنگ کی بات آتی ہے تو وہ یقینی طور پر ٹاپ تین یا چار بلے بازوں میں سے ایک ہے۔"

آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ونڈے میں ہندوستانی بلے بازوں نے بنائے یہ ’شرمناک‘ ریکارڈ

وشاکھاپٹنم: 20رمارچ (عصر حاضر نیوز) آسٹریلیا کے خلاف وشاکھاپٹنم میں تین ونڈے میچوں کی سیریز کے دوسرے میچ میں ہندوستانی بلے بازوں نے مہمان ٹیم کے گیند بازوں کے سامنے پوری طرح گھٹنے ٹیک دئیے۔ ہندوستانی ٹیم کی پوری اننگ اس مقابلے میں صرف 117 رنوں پر سمٹ گئی۔ اس مقابلے میں ایسا لگا، جیسے مچیل اسٹارک کی قیادت والے آسٹریلیائی گیند بازوں کا ہندوستانی بلے بازوں کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ ہندوستان کے لیے 7 بلے باز اس میچ میں دہائی کا نمبر بھی پار نہیں کر پائے۔ سوریہ کمار یادو اور شبمن گل جیسے بلے باز زیرو کے اسکور پر پویلین واپس لوٹے۔ ہندوستان کے لیے وراٹ کوہلی 31 رنوں کے ساتھ سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز رہے۔ وہیں، ٹیم انڈیا کے اس خراب مظاہرے کے بعد ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے نام کئی شرمناک ریکارڈ درج ہوئے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کا آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے میچ میں سب سے خراب مظاہروں میں سے ایک تھا، جب کہ گھر پر یہ آسٹریلیا کے خلاف ٹیم انڈیا کا ونڈے میں اب تک کا سب سے خراب مظاہرہ ہے۔ وشاکھاپٹنم میں ٹیم انڈیا کا صرف 117 رنوں پر سمٹ جانا، ونڈے میں آسٹریلیا کے خلاف ہندوستانی ٹیم کا تیسرا سب سے کم اسکور رہے۔ ٹیم انڈیا 1981 میں سڈنی میں کھیلے گئے ون ڈے میں آسٹریلیا کے خلاف 63 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی اور یہ آسٹریلیا کے خلاف ٹیم انڈیا کا سب سے کم اسکور رہے۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا 2000 میں سڈنی میں 100 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی، جو آسٹریلیا کی ٹیم کے خلاف ٹیم کا دوسرا کم ترین سکور رہے۔ اس کے علاوہ ٹیم انڈیا سنچورین میں 2003 میں 125 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی، جب کہ 1992 میں میلبورن میں 145 رنز پر آؤٹ ہوگئی تھی۔ ہندوستانی ٹیم کے چار بلے باز وشاکھاپٹنم میں اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ اوپنرز شبمن گل، سوریہ کمار یادیو، محمد شمیع اور محمد سراج صفر کے اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔ اس سے پہلے ٹیم انڈیا کے ساتھ ون ڈے میں ایسا صرف 5 بار ہوا ہے جب ایک ہی اننگز میں چار بلے باز کھاتہ کھولے بغیر پویلین لوٹ گئے۔

پاکستانی کرکٹروں سے آج بھی اچھے رشتے ہیں: سہواگ

نئی دہلی: 20رمارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان کے سابق سلامی بلے باز ویریندر سہواگ کا کہنا ہے کہ جب بھی ہم پاکستان سے کھیلتے ہیں تو لگتا ہے کہ جیسے لڑائی ہو رہی ہو، لیکن جب نہیں کھیلتے باہر ہوتے ہیں جب پاکستان میں ہوتے ہیں تو وہ ہمارے لئے کھانا لیکر آتے ہیں، جب وہ یہاں ہوتے ہیں تو ہم ان کیلئے کھانا لیکر جاتے ہیں۔ انہیں باہر لیکر جاتے ہیں، وہ پیار آج بھی ہے، چاہے وہ ہم لوگ کمنٹری میں ملیں یا کہیں باہر ملیں جو بیٹھ کر گفتگو ہوتی ہے، وہ محفلیں آج بھی لگ رہی ہوں گی، اس کا مزہ ہی الگ ہے۔ ورلڈکپ کی کپتانی کے حوالے سے سوال کا جواب دیتے ہوئے سابق کرکٹر ویریندر سہواگ نے کہا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ورلڈکپ میں کپتان کوئی بھی ہو۔ بس ٹیم کا کامبینیشن صحیح ہو، روہت کو رہنا چاہیے۔

نیوزی لینڈ کا دورۂ پاکستان؛ کراچی ٹی ٹوئنٹی کے بجائے ون ڈے کی میزبانی کرے گا

کراچی: 20رمارچ (ذرائع) پاکستان کرکٹ بورڈ نے دورۂ نیوزی لینڈ کے لیے میچز کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق مہمان کیویز ٹیم پانچ ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے گی۔ پی سی بی نے پیر کو جاری اعلامیے میں بتایا ہے کہ دونوں کرکٹ بورڈز نے اتفاق رائے سے کیویز ٹیم کے دورۂ پاکستان میں چند تبدیلیاں کی ہیں۔ پی سی بی کے مطابق نیوزی لینڈ کی ٹیم پاکستان کے خلاف پانچ ٹی ٹوئنٹی اور پانچ ون ڈے میچز کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں کھیلے گی۔ نئے شیڈول کے مطابق ابتدائی تین ٹی ٹوئنٹی میچز 14، 15 اور 17 اپریل کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے جب کہ بقیہ دو میچز 20 اور 24 اپریل کو راولپنڈی میں ہوں گے۔ اسی طرح ون ڈے سیریز کا پہلا میچ 26 اپریل کو راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔ ایک روزہ سیریز کے بقیہ چاروں میچز 30 اپریل، تین مئی، پانچ مئی اور سات مئی کو کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں شیڈول ہیں۔ اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی سیریز کے چار میچز کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں شیڈول تھے جب کہ راولپنڈی اور لاہور کو ون ڈے میچز کی میزبانی سونپی گئی تھی۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ ٹیم کا یہ دورۂ پاکستان میں کھیلے جانے والی سیریز کا دوسرا مرحلہ ہے۔ اس سے قبل کیویز ٹیم پہلے مرحلے میں 27 دسمبر سے 15 جنوری تک دو ٹیسٹ اور تین ون ڈے انٹرنیشنل میچز کھیل چکی ہے۔ پی سی بی کی جانب سے پیر کو جاری کردہ شیڈول سے قبل نیوزی لینڈ ٹیم کو پاکستان میں ابتدائی چار ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز 13، 15، 16 اور 19 اپریل کو کراچی میں کھیلنا تھے جب کہ پانچواں ٹی ٹوئنٹی 23 اپریل کو لاہور میں شیڈول تھا۔

نیرج چوپڑا ٹریننگ کے لیے ترکی جائیں گے

نئی دہلی، 20 مارچ (ذرائع) نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے مشن اولمپک سیل نے اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا کو ترکی کے گلوریا اسپورٹس ایرینا میں تربیت دینے کی منظوری دے دی ہے۔ وزارت نے پیر کو ایک ریلیز میں کہا کہ جیولین پھینکنے والے نیرج یکم اپریل کو ترکی کے لیے روانہ ہوں گے اور 61 دن کی تربیت کے بعد 31 مئی کو ہندوستان واپس لوٹیں گے۔ نیرج نے گزشتہ سال بھی گلوریا اسپورٹس ایرینا میں تربیت حاصل کی تھی۔ وزارت ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹی او پی ایس) کے تحت نیرج کے ساتھ ساتھ ان کے کوچ کلاؤس بارٹونیٹز اور ان کے فزیوتھراپسٹ کے سفری اخراجات بھی برداشت کرے گی۔ دریں اثنا، وزارت نے 16 مارچ کو منعقدہ میٹنگ میں بہرے اولمپک گولڈ میڈلسٹ دکشا ڈگر کو کوچ اور فٹنس ٹرینر اور گولف سیٹ خریدنے کے لیے مالی مدد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے علاوہ وزارت نوجوان بیڈمنٹن کھلاڑی پریانشو راجاوت کو سوئس اوپن، اسپین ماسٹرز اور اورلینز ماسٹرز جبکہ شنکر متھوسامی کو اورلین پولش اوپن اور سلووینیا یونیکس اوپن میں شرکت کے لیے مالی مدد بھی فراہم کرے گی۔

امید ہے کہ میں فارم جاری رکھ سکوں گا: اسٹارک

وشاکھاپٹنم، 20رمارچ (ذرائع) آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک نے اتوار کو ہندوستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں پانچ وکٹ لینے کے بعد کہا کہ وہ اچھی فارم میں ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ اسے جاری رکھ سکیں گے۔ اسٹارک نے مین آف دی میچ کا ایوارڈ لینے کے بعد کہا "میری فارم گزشتہ چند ہفتوں سے اچھی ہے۔ میں اب بہتر محسوس کر رہا ہوں، امید ہے کہ میں اس کارکردگی کو جاری رکھ سکوں گا۔" اسٹارک نے آسٹریلیا کی جیت میں آٹھ اوورز میں 53 رنز دے کر پانچ وکٹ حاصل کیے، جس میں کپتان روہت شرما (13)، شبمن گل (0) اور کے ایل راہل (09) کے وکٹ شامل تھے۔ اکتوبر-نومبر میں ہندوستانی سرزمین پر ہونے والے ون ڈے ورلڈکپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسٹارک کی فارم آسٹریلیا کے لیے اچھی خبر ہے۔ ورلڈکپ سے قبل انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) بھی ہندوستان میں ہونے والی ہے، حالانکہ اسٹارک اس سال ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے رہے ہیں۔ اسٹارک نے کہا کہ میں دوسرے بالرز کے مقابلے تھوڑا زیادہ جارحانہ ہونے کی کوشش کرتا ہوں، اپنی پچ کو تھوڑا آگے رکھوں، یہ بعض اوقات تھوڑا مہنگا بھی ثابت ہوسکتا ہے لیکن میرے وکٹ لینے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا "میرے منصوبے کیمرون گرین جیسے شخص سے کچھ مختلف ہیں۔ میرا منصوبہ ہوتا ہے کہ میں اسٹمپ کو نشانہ بناؤں اور آؤٹ کرنے کے تمام طریقے آزماؤں"۔

جعلی دستاویزات بنا کر زمین فروخت کرنے کے الزام میں دو رئیل اسٹیٹ تاجر گرفتار

حیدرآباد: 20رمارچ (عصر حاضر نیوز) رچاکونڈہ پولیس نے رئیل اسٹیٹ کے دو تاجروں کو جعلی دستاویزات بنانے کے جرم میں گرفتار کرلیا۔ یہ گرفتاریاں عام لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے معمول کے مجرموں کے خلاف جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر کی گئیں۔ ملزم- داڈی دھرمیندر ریڈی اور ڈونتھی ساتھی ریڈی- کو پریوینٹیو ڈیٹینشن (پی ڈی) ایکٹ کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، وہ اوپن پلاٹس کی نشاندہی کرکے کام کرتے ہیں جو 2002 سے پہلے رجسٹرڈ تھے، جعلی دستاویزات کو مصدقہ کاپیاں بتلا کر اور اسی طرح ایس آر نگر کے رہائشی شوکت علی کی مدد سے جعلی دستاویزات بنا رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ انہوں نے یہ زمینیں حقیقی گاہکوں کو جعلی دستاویزات کے ساتھ دھوکہ دے کر فروخت کیں اور زمین کے مالک ظاہر کرکے دھوکہ دینے والوں کو باضابطہ معاوضہ دیا۔ دھرمیندر کیسارا، گھٹکیسر، کشائی گوڑہ، ابراہیم پٹنم، حیات نگر، سنگاریڈی اور بی بی نگر پولیس اسٹیشنوں کے تحت درج 18 مقدمات میں ملوث ہے جبکہ ساتھی بی بی نگر پولیس اسٹیشن کے تحت چار مقدمات میں ملوث ہے۔ پولیس نے الزام لگایا کہ متعدد مقدمات کے ذریعے قانونی کارروائی کرنے کے باوجود ان کے رویوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اپریل 2019 میں، دھرمیندر اور ساتھی نے کے بی کھرانہ اور انیل کھورانہ کے دو پلاٹوں کی نشاندہی کی، جعلی دستاویزات تیار کیں اور چکلی رامو ولد مرحوم ملکارجنا کے نام پر فروخت کے ساتھ جنرل پاور آف اٹارنی (AGPA) کا معاہدہ حاصل کیا۔ مزید، انہوں نے دو پلاٹوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا اور انفرادی خریداروں کو 65,00,000 روپے میں فروخت کیا۔ جب اصل مالکان جو اس وقت دہلی میں مقیم ہیں اپنے پلاٹوں کا دورہ کیا تو انہیں پتہ چلا کہ انہیں غیر قانونی طور پر فروخت کر دیا گیا ہے اور انہوں نے اس معاملے کی اطلاع بی بی نگر پولیس کو دی۔ بی بی نگر پولیس نے ملکاجگیری زون کی اسپیشل آپریشن ٹیم (ایس او ٹی) کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں ملزمان کو گرفتار کیا اور انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ پولیس نے 7,00,000 روپے نقد، دو کاریں اور چند سیل فون ضبط کر لئے۔

بیوی کو کلہاڑی سے قتل کرکے شوہر نے بھی پھانسی لگالی

سنگاریڈی: 20 مارچ (اسٹاف رپورٹر) بیوی کا قتل کرکے شوہر نے خودکشی کرلی۔ یہ واردات تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع کے نڈولا پور گاؤں میں پیش آئی۔ ذرائع کے مطابق نارائنا نے اپنی بیوی پر کلہاڑی سے حملہ کرتے ہوئے بڑی ہی بے دردی سے اس کا قتل کر دیا۔ بعدازاں اس نے پھانسی لے کر خودکشی بھی کرلی۔ مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس وہاں پہنچی۔ پولیس نے لاشوں کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔ بتایا جاتا ہے کہ نارائنا نے خاندانی جھگڑوں سے تنگ آکر یہ واردات انجام دی۔

طالبات کو قابل اعتراض پیامات روانہ کرنے والے اسپورٹس کوچ کو معطل کر دیا گیا

عادل آباد 20 مارچ (نامہ نگار) تلنگانہ اسٹیٹ اسپورٹس اسکول عادل آباد میں طالبات کو قابل اعتراض پیامات روانہ کرنے پر آوٹ سورسنگ پر خدمات انجام دینے والے اسپورٹس کوچ کو معطل کر دیا گیا۔ اس سلسلہ میں ضلع کلکٹر راہل راج نے احکام جاری کئے۔ اس کوچ کی شناخت بی رویندر کے طور پر کی گئی ہے۔ اسکول کی نویں جماعت کی دو طالبات کو اس نے سل فون پر قابل اعتراض پیامات روانہ کئے تھے۔ اس واقعہ کے سلسلہ میں طالبات کی شکایت کے بعد اس کی جانچ کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ چند دن پہلے اس کمیٹی نے عہدیداروں سے اس خصوص میں شکایت کی تھی جس کے بعد یہ کارروائی کی گئی۔

ہنمکنڈہ ضلع میں سڑک حادثہ، تین افراد زخمی

ورنگل: 20 مارچ (نامہ نگار) تلنگانہ کے ہنمکنڈہ ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں تین افراد زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ ضلع کے آتماکور منڈل کے گوڈیپڑ سرکل میں کل شب قومی شاہراہ پر اُس وقت پیش آیا جب آٹو کو تیز رفتار لاری کے ڈرائیور نے ٹکر دے دی۔ اس حادثہ میں آٹو میں سوار تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ملگ ضلع کے دیواگیری پٹنم اقلیتی ہاسٹل میں کام کرنے والی غیر تدریسی ملازمین کارادیوی، وجیا، ریشما، کارابائی، سروجنا، پرمیلا، میدمما، بالو اور رام داس ملگ سے آٹو کے ذریعہ ہنمکنڈہ جارہے تھے کہ بھوپال پلی ضلع سے کوئلہ سے لدی لاری کے ڈرائیور نے تیز رفتاری کے سبب اس کا توازن کھودیا اور یہ لاری آٹو سے ٹکرا گئی۔ ساتھ ہی لاری، کھمبے اور مکان کے سامنے ٹھہرائی گئی گاڑیوں سے ٹکرا گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے زخمیوں کو گاڑی ایمبولنس کے ذریعہ اسپتال منتقل کیا۔ اس حادثہ کے ساتھ ہی لاری ڈرائیور فرار ہوگیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حادثہ ڈرائیور کی لاپرواہی کے باعث پیش آیا۔

مہاراشٹر حکومت نے کمیشن فار کاؤ سروس کی تجویز کو ہری جھنڈی دکھائی

گائے کے گوشت پر مکمل پابندی اور ٹھوس اقدامات کے نفاذ میں مؤثر ثابت ہوگی: شنڈے

ممبئی: 20 مارچ (عصر حاضر) مہاراشٹر کی حکومت نے گائے کے گوشت پر مکمل طور پر پابندی اور اس سلسلے میں ٹھوس اقدامات کے لیے کمیشن فار کاؤ سروس کی تجویز کو ہری جھنڈی دکھادی ہے۔ یہ فیصلہ 17 مارچ کو ہونے والی ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں لیا گیا۔ مہاراشٹرا گاؤ سیوا آیوگ (مہاراشٹرا کمیشن فار کاؤ سروس) مویشیوں کی نگرانی کرے گا۔ کمیشن اس بات کا جائزہ لے گا کہ ان میں سے کون سی گائے دودھ دینے والی ہے اور کون سی فائدہ مند اور غیر موزوں ہیں۔ محکمہ مویشی پالنا کے اہلکار نے بتایا کہ زرعی کاموں وغیرہ کو لے کر اس سلسلے میں کام کیا جائے گا۔ کابینہ نے کمیشن کے قیام کے لئے 10 کروڑ روپے کے فنڈز کو منظوری دی ہے اور ایک قانونی ادارے کے طور پر اس کی تشکیل کے لئے ایک بل اسی ہفتے ریاستی قانون ساز کونسل کے سامنے پیش کئے جانے کا امکان ہے۔ اہلکار کے مطابق ریاستی حکومت نے اندازہ لگایا ہے کہ گائے کے گوشت پر پابندی کی وجہ سے مویشیوں کی آبادی میں اضافہ ہوگا۔ اس لئے ایک ایسا قانون بنانے پر تبادلہ خیال کیا جارہا ہے جس سے آنے والے دنوں میں کسی بھی طرح کی کوئی پریشانی نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور بی جے پی کی قیادت والی حکومت کی جانب سے دی کاؤ سروس کمیشن کی تشکیل اسی طرح کی تنظیموں کی طرز پر کی جارہی ہے جیسے بی جے پی کی نگرانی والی حکومتوں نے ہریانہ اور اتر پردیش میں پہلے کر چکی ہیں۔ عہدیدار نے کہا کہ کمیشن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مختلف سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ تال میل کرے گا تاکہ مویشیوں کو مذبح خانوں میں جانے سے روکا جاسکے، جو اب مارچ 2015 میں منظور ہونے والے مہاراشٹرا اینیمل پریزرویشن (ترمیمی) اینیمل ایکٹ 1995 کے تحت غیر قانونی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن آوارہ اور غیر پیداواری مویشیوں کو پناہ دینے کے لئے بنائی گئی تمام گوشالوں کی نگرانی بھی کرے گا۔ جہاں بھی ضرورت ہوا نہیں مالی مدد فراہم کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ کمیشن 24 رکنی ادارہ ہوگا اور اس کے چیئرمین کو ریاستی حکومت نامزد کرے گی۔ اس میں مختلف سرکاری محکموں کے 14 سینئر افسران شامل ہیں جن میں مویشی پالن، زراعت، ٹرانسپورٹ اور ڈیری ڈیولپمنٹ کے محکموں کے کمشنر، ایک ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، اور نو نامزد ممبران شامل ہیں جو گائے کے تحفظ کی تنظیموں یا این جی اوز سے وابستہ ہیں اور جو گوشالوں کو چلانے میں ملوث ہیں۔

رمضان المبارک میں مسجد حرام اور مسجد نبوی میں لاکھوں افراد کے استقبال کی تیاریاں مکمل

مکہ مکرمہ: 20 مارچ (ذرائع) صدارت عامہ برائے امور مسجد حرام و مسجد نبوی کے سربراہ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالعزیز السدیس نے اعلان کیا کہ رمضان المبارک کے بابرکت ساعتوں میں مسجد حرام اور مسجد نبوی کو لاکھوں افراد کی آمد کے لیے تیاری کرلی گئی ہے۔ مسجد حرام اور مسجد نبوی میں زائرین، معتمرین اور عبادت گزاروں کو سہولیات فراہمی کی تیاری کرلی گئی ہے۔ عزت مآب الشیخ السدیس نے مزید کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے لیے جنرل پریذیڈنسی کی تیاریوں کے حصے کے طور پر معتمرین کے لیے تمام خدمات تیار کرلی گئی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس نے کہا کہ دونوں مقدس مساجد میں عازمین کو فراہم کی جانے والی تمام خدمات مکمل طور پر تیار ہیں۔ تمام سیڑھیوں اور لفٹوں کی آپریشنل کردیا گیا ہے۔ مساجد کے تمام حصوں میں ساؤنڈ سسٹم، تمام تکنیکی سروس، انجینئرنگ۔ آگاہی اور رہنمائی کی خدمات ایک خصوصی ٹیم کے ذریعہ تیار ہیں۔ ان سروسز کی مانیٹرنگ بھی کی جارہی ہے۔ جدید ترین ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سعودی حکومت دو مقدس مساجد اور ان کے زائرین کی دیکھ بھال کے لیے تمام شعبوں میں بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کمر بستہ ہے۔ بہتر سے بہتر خدمات کی فراہمی کی اس تیاری میں تمام محکموں اور یونٹوں کے ساتھ ان کی معاون ایجنسیوں نے حصہ لیا ہے۔ شیخ سدیس نے کہا جنرل پریذیڈنسی متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل روابط قائم کرکے ضیوف الرحمن کو خدمات فراہم کرنے اور ان کی عبادات کی ادائیگی میں سہولت فراہم کرنے کی پوری سعی کرتا ہے۔ الشیخ السدیس نے اپنی تقریر ختم کرتے ہوئے ضیوف الرحمن کی خدمت میں مصروف افراد اور سعودی قیادت کے لیے مدد اور کامیابی کی دعا بھی کی۔

ہنگامہ آرائی کے باعث راجیہ سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 20 مارچ (عصر حاضر) راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے ہنگامہ آرائی کی وجہ سے پیر کو لگاتار چھٹے دن وقفہ صفر اور وقفہ سوالات نہیں ہوسکے اور ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کردی گئی۔ وقفہ کے بعد ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے ایوان کی کارروائی شروع کرنے کی کوشش کی تو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے زوردار نعرے بازی شروع کردی۔ اس کے جواب میں حکمراں جماعت کے ارکان بھی اپنی نشستوں سے آگے آئے اور اونچی آواز میں بولنے لگے۔ ڈپٹی چیرمین نے دونوں جماعتوں کے ارکان سے پرسکون رہنے کی اپیل کی اور ایوان کی کارروائی چلنے دی لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اس کے بعد صرف دو منٹ کے اندر انہوں نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان کردیا۔ صبح سویرے، کارروائی کے آغاز پر ضروری دستاویزات ایوان کے فرش پر رکھے جانے کے بعد، چیئرمین جگدیپ دھنکھر نے کہا کہ انہیں مختلف اراکین کی جانب سے قاعدہ 267 کے تحت 22 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ کانگریس کے پرمود تیواری، کمار کیتکر، رنجیتا رنجن اور کے سی وینوگوپال وغیرہ نے یہ نوٹس اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے معاملے سے متعلق دیے ہیں۔ اس کے ساتھ بائیں بازو کے ارکان نے بھی اسی طرح کے معاملے پر نوٹس دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے بھی نوٹس دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام نوٹس قواعد کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے خارج کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد سکھیندر شیکھر رائے اور ترنمول کانگریس کے ڈیرک او برائن نے ایسی بات کہی جو سنائی نہیں دے سکی۔ بعد ازاں اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نعرے لگاتے ہوئے چیرمین کی نشست کی طرف مارچ کرنے لگے۔ صورتحال کے پیش نظر چیئرمین نے ایوان کی کارروائی دو بجے تک ملتوی کردی۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کا دوسرا مرحلہ گزشتہ پیر کو شروع ہوا اور ہنڈن برگ رپورٹ اور بیرون ملک ہندوستانی جمہوریت کی توہین کے معاملے کی وجہ سے اب تک گزشتہ ہفتے کے کسی بھی دن صفر کا وقت اور سوالیہ وقفہ نہیں چل سکا ہے۔ دوسرے کام کیے جاسکتے ہیں۔ اس ہفتے کے پہلے روز بھی صورتحال تقریباً ایسی ہی دکھائی دے رہی ہے۔

عراق کا ایران کے ساتھ مشترکہ سیکورٹی معاہدے پر دستخط کا اعلان
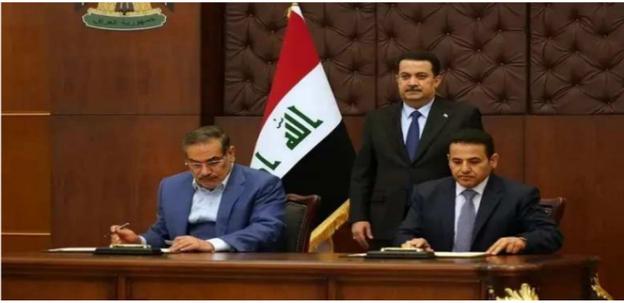
عراق: 20 مارچ (ذرائع) عراق کی سرزمین کو مسلح گروہوں کا تھیٹر بننے سے انکار کرتے ہیں عراقی وزیر اعظم محمد شیاع السوڈانی نے اتوار کے روز ایرانی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکرٹری علی شمخانی اور ان کے ہمراہ وفد کا استقبال کیا۔ ملاقات میں دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات، خطے کی سلامتی اور سیاسی صورتحال اور اس کی سلامتی و استحکام کو بڑھانے کے طریقوں پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے عراق کے ثابت قدم موقف کی توثیق کی اور کہا کہ عراقی سرزمین کو کسی بھی پڑوسی ملک کے خلاف جارحیت کا چشمہ نہیں بننے دیا جائے گا۔ انہوں نے عراق کی سرزمین کو مسلح گروہوں کی موجودگی کا تھیٹر بننے، یا انہیں نشانہ بنانے یا عراقی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا نقطہ آغاز ہونے کے اپنے واضح انکار پر زور دیا۔ ملاقات میں اسلامی جمہوریہ ایران اور مملکت سعودی عرب کے درمیان طے پانے والے حالیہ مفاہمت کے معاہدے کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ محمد شیاع السوڈانی نے اس سلسلے میں کہا کہ عراق اس معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اس کے لیے ہر وہ چیز فراہم کرنے کے لیے تیار ہے جس سے خطے کے استحکام میں اضافہ ہو۔ علی شمخانی نے اس راستے میں عراقی کردار کے لیے اپنے شکریہ کی تجدید کی اور عراقی وزیر اعظم کو ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کا تہنیتی پیغام پہنچایا۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ایرانی خواہش کا اظہار کیا اور کہا کہ بہتر تعلقات دونوں ملکوں کے مفاد میں ہیں۔ وزیر اعظم کی سرپرستی میں دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ سیکورٹی رپورٹ پر دستخط کیے گئے جس پر عراقی قومی سلامتی کے مشیر قاسم الاعرجی اور ایران کی جانب سے علی شمخانی نے دستخط کیے۔

واٹس ایپ پر مغل بادشاہ اورنگزیب کا اسٹیٹس لگانے پر مقدمہ درج

کولہاپور: 20 مارچ (ذرائع) ریاست مہاراشٹر کے کولہاپور ضلع میں اقلیتی برادری کے ایک شخص کے خلاف اتوار کے روز ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا جس نے مبینہ طور پر مغل بادشاہ اورنگزیب کا اپنے واٹس ایپ پر اسٹیٹس لگایا تھا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک شکایت کی بنیاد پر دفعہ (کسی بھی طبقے کے مذہب کی توہین کے ارادے سے عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا اس کی بے حرمتی کرنا) اور تعزیرات ہند کی دیگر متعلقہ دفعات کے تحت وڈ گاؤں پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ شخص نے مبینہ طور پر اپنے واٹس ایپ اسٹیٹس پر شہنشاہ اورنگزیب کی تعریف کی تھی اور یہ معاملہ 16 مارچ کو سامنے آیا تھا۔ اس معاملے کی جانچ کی جارہی ہے، اہلکار نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پر کسی بھی مذہب کے بارے میں کوئی توہین آمیز پوسٹ نہ کریں۔ بتادیں کہ مرکزی حکومت نے حال ہی میں مہاراشٹر کے شہر اورنگ آباد کا نام تبدیل کردیا ہے جو مغل بادشاہ اورنگزیب کے نام سے موسوم تھا، شہر کا نام تبدیل ہونے کے بعد کثیر تعداد میں لوگوں نے احتجاج کیا۔ اورنگ آباد نام تبدیلی کے خلاف آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمان امتیاز جلیل کی سربراہی میں لوگوں نے حکومت کے اس فیصلے کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔

اڈانی کیس کی جے پی سی جانچ کے مطالبہ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے: اپوزیشن

نئی دہلی، 20 مارچ (عصر حاضر نیوز) کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں نے کہا ہے کہ اڈانی گھپلے کی ڈور حکمران جماعت سے جڑی ہوئی ہے اور اس کی تحقیقات سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حقیقت سامنے آئے گی، اس لیے حکومت خوفزدہ ہے اور اس معاملے کی تحقیقات مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) نہیں کر رہی ہے لیکن اپوزیشن جماعتیں جے پی سی کی تشکیل کے اپنے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹیں گی۔ جے پی سی سے کم کچھ بھی قابل قبول نہیں ہے، اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے پیر کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب وجے چوک میں نامہ نگاروں کو بتایا جب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو بھاری ہنگامہ آرائی کی وجہ سے دوپہر 2 بجے تک ملتوی کردیا گیا۔ اس مطالبہ پر بی جے پی حکومت کی خاموشی ثابت کرتی ہے کہ وہ اس میگا گھپلے میں ملوث ہے۔ کانگریس کے پرمود تیواری نے کہا کہ پارلیمنٹ میں 13 مارچ سے ڈرامہ چل رہا ہے اور یہ سب وزیر اعظم نریندر مودی کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن صرف اڈانی کیس کی جے پی سی انکوائری کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس گروہ کی ترقی کے لیے حکومت نے ریلوے، بندرگاہیں اور ہوائی اڈے اس کے حوالے کردیے۔ جے پی سی پہلی بار نہیں بنے گی۔ جے پی سی پہلے بھی ایسے معاملات کی تحقیقات کر رہی ہے اور تمام اپوزیشن پارٹیاں جے پی سی کا مطالبہ کر رہی ہیں لیکن اس کی تشکیل سے انکار کیا جارہا ہے کیونکہ اس سے بی جے پی بے نقاب ہو جائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سرمایہ داروں کے خزانے اس گھپلے سے بھرے پڑے ہیں، اس لیے حکومت جے پی سی کے مطالبات کو قبول نہیں کر رہی ہے اور مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے کانگریس اور دیگر اپوزیشن لیڈروں کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اتوار کو کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے گھر پولیس بھیجنے کی کارروائی کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اپوزیشن کو دھمکانے کی کوشش ہے۔ دیگر اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کے خلاف بھی ای ڈی اور سی بی آئی کی کارروائی کی جارہی ہے، جس کی وہ مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے لیکن کانگریس اپنے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ سماج وادی پارٹی کے رام گوپال یادو نے کہا کہ مرکزی حکومت اور اڈانی گروپ کے درمیان گٹھ جوڑ ہے۔ حکومت جانتی ہے کہ جے پی سی کی تحقیقات ہوئی تو اصل مجرم عوام کے سامنے آجائے گا، اس لیے یہ تحقیقات نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں حکومت کی خاموشی سے عوام ناراض ہیں، کیونکہ اس کا پیسہ ڈوب گیا ہے۔ یہ پہلی بار ہو رہا ہے کہ اتنا بڑا گھپلہ ہوا ہے اور حکومت اس کے بارے میں خاموش ہے۔

وہ کرپٹو ایپ جس سے ہزاروں افراد اپنی جمع پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھے

سارا مونیٹا

کرپٹو کرنسی کی ایک ٹریڈنگ ایپ 'آئی ارن بوٹ' میں سرمایہ کاری کرنے والے ہزاروں افراد اپنی تمام جمع پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

اس معاملے کی تحقیقات کرنے والی کمپنی نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ دھوکے بازی کا یہ معاملہ اب تک کے سب سے بڑے کرپٹو سکینڈلز میں سے ایک ہو سکتا ہے۔

ہر گزرتے سال کے ساتھ کرپٹو کرنسی کی تجارت لوگوں میں مقبول ہوئی ہے جس میں لوگوں سے ان کے سرمایے کے عوض کم وقت میں زیادہ منافع کمانے کا وعدہ کیا جاتا ہے۔

تاہم قانون نافذ کرنے والے ادارے اس سرمایہ کاری میں بڑھتی ہوئی جعلسازی کے باعث سرمایہ کاروں کو ہوشیار رہنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

'میں نے کرنسی نکالنے کی درخواست کی اور ساتھ ہی میری رقم غائب ہو گئی'

رومانیہ سے تعلق رکھنے والی روزینہ (فرضی نام) نے اپنے ساتھ ہونے والی اس جعلسازی کے حوالے سے بتایا 'جب میں نے آئی ارن بوٹ ایپ کے ذریعے اپنی رقم کی سرمایہ کاری کی تو مجھے سینکڑوں یورو کا نقصان ہوا۔'

روزینہ نے اپنی پیشہ ورانہ ساکھ کو نقصان پہنچنے کے خدشے کے باعث اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی۔

'کرپٹو کرنسی خریدنے والے میری طرح کے صارفین کو بتایا گیا کہ کمپنی کی مصنوعی ذہانت کے پروگرام کے ذریعے ان کی سرمایہ کاری کو ہینڈل کیا جائے گا اور اس طریقے سے ہمیں زیادہ منافع ملنے کی یقین دہانی بھی کروائی گئی۔'

روزینہ کے مطابق 'میں نے ایک ماہ کے لیے آئی ارن بوٹ میں سرمایہ کاری کی۔ اس ایپ میں موجود گرافکس ہمیں دکھا رہے تھے کہ ہماری سرمایہ کاری کس طرح آگے بڑھ رہی ہے۔'

روزینہ کے مطابق 'شروع میں یہ سب کافی پروفیشنل اور اچھا لگ رہا تھا یہاں تک کہ انھوں نے ایپ کی مرمت کا اعلان کیا اور پھر کچھ وقت بعد ایپ سے رقم نکالنے کا عمل منجمد ہو گیا۔'

روزینہ نے بتایا کہ اس حوالے سے لوگوں نے فوراً پریشانی کا اظہار شروع کر دیا۔

'کچھ لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے، اپنے سرمایہ کو میں نکال کیوں نہیں پا رہا۔ یہ سب دیکھ کر میں نے کرنسی نکالنے کی درخواست کی اور ساتھ ہی میری رقم غائب ہو گئی اور میرا پورٹ فولیو تو خالی ہو گیا لیکن میرے والٹ میں رقم آئی ہی نہیں۔'

آئی ارن بوٹ کو ملک کی انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہر گیبریل گیریز نے سپانسر کیا تھا اور ان کی شہرت کے باعث رومانیہ میں حکومتی عہدیداروں اور تعلیم کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد سمیت درجنوں اہم شخصیات کو اس ایپ کے ذریعے سرمایہ کاری کرنے پر آمادہ کیا گیا تھا۔

گیبریل گیریز کا کہنا ہے کہ وہ بھی ایپ میں اپنی بچت کی سرمایہ کاری کرنے کے جھانسے میں آ گئے اور اپنی تمام رقم کھو بیٹھے۔

لیکن روزینہ کہتی ہیں کہ اگر اس ایپ کی تشہیر میں گیریز شامل نہ ہوتے تو وہ کبھی بھی اس میں سرمایہ کاری پر غور نہ کرتیں۔

'ہمیں یہ سوچنے کی آزادی تو تھی کہ اس میں دھوکہ نہ ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کمپنی اور ہمارے درمیان اعتماد کرنے کے لیے درمیان میں ایک معتبر استاد کا نام تھا جن کی موجودگی نے ہمیں اس پر شک کرنے اور جانچ پڑتال کی جانب سوچنے بھی نہیں دیا۔'

رومانیہ میں کرپٹو کرنسی کے نام پر جو کچھ فراڈ ہوا وہ نہ ہی رومانیہ کا پہلا واقعہ ہے اور نہ دنیا کے لیے غیر معمولی۔

رومانیہ کے ادارے یورپی سینٹر فار لیگل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کی جرائم سے نمٹنے کی ماہر سیلویا تبسکا نے جب آئی ارن بوٹ کو ڈھونڈنا شروع کیا تو ان کے علم میں آیا کہ اس کمپنی کے جھانسے میں آ کر کئی دوسرے ملکوں میں بھی بہت سے لوگوں نے اس جعلسازی میں اپنا سرمایہ ڈبو دیا ہے۔

جس چیز نے انھیں سب سے زیادہ حیران کیا وہ اس جعلسازی کا منظم طریقے سے پھیلنا تھا۔

'اس معاملے پر تحقیق کے دوران ہم نے دیکھا کہ اس میں سرمایہ کاروں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر اس کمپنی کے دعوی کے مطابق انڈونیشیا میں ان کے آٹھ لاکھ سے زیادہ صارفین موجود ہیں۔'

سلیویا تبسکا کے مطابق پہلے تو یہ ایپ بہت اچھی طرح سے کام کرتی ہے اور جب ان کے پاس کسی بھی ایک ملک میں کافی سرمایہ کار آ جاتے ہیں جنھوں نے اپنی جمع پونجی اس میں لگا دی ہوتی ہے تو وہ اس رقم کو نکالنے کی اجازت نہیں دیتے اور سب سمیٹ کر یہی کام کسی دوسرے ملک میں شروع کر دیتے ہیں۔'

آئی ارن بوٹ اپنی بہترین ساکھ کے ساتھ خود کو امریکہ میں قائم کمپنی کے طور پر پیش کرتا ہے تاہم جب بی بی سی کی فیکٹ چیک ٹیم نے ان کی ویب سائٹ پر کچھ معلومات کے لیے جانچ پڑتال کرنا چاہی تو اس پر خطرے کے سرخ نشان (ریڈ فلیگ) واضح ہو گئے۔

ویب سائٹ پر کمپنی کے بانی کے طور پر جس شخص کا نام ظاہر ہوتا ہے اس کے بارے میں ٹیم نے نہ کبھی سنا نہ ہی ان کی دیگر تفصیلات ان کو دکھائی دیں جس کے بعد کمپنی کے بارے میں پولیس میں شکایت بھی درج کروا دی گئی ہے۔

کمپنی کے دعوے کے مطابق میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، ہواوے اور کوال کام جیسی کمپنیاں ان کے ساتھ 'سٹریٹجک پارٹنرز' کے طور پر کام کرتی ہیں تاہم جب بی بی سی نے ان کمپنیوں سے تصدیق کرنا چاہی تو ان تمام اداروں نے آئی ارن بوٹ کے بارے میں لا علمی کا اظہار کیا اور ان کے ساتھ شراکت داری کی تردید کی۔

کمپنی کی ویب سائٹ پر کہیں بھی ان سے رابطے کی معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔

بی بی سی نے جب ان کے فیس بک پیج کی ہسٹری چیک کی تو معلوم ہوا کہ 2021 کے آخر تک یہ کمپنی اکاؤنٹ وزن کم کرنے والی مصنوعات کی تشہیر کر رہا تھا اور اس اکاؤنٹ کو ویت نام اور کمبوڈیا سے چلایا جاتا تھا۔

آئی ارن بوٹ اپنی ایپ میں آنے والے سرمایہ کاروں کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ مزید لوگوں کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔

سلیویا تبسکا کے مطابق 'اس کمپنی میں لوگ جس طرح سے کام کرتے ہیں وہ ایک حقیقی کاروبار سے زیادہ جعلسازی کے لیے جانے والی 'پونزی سکیم' سے ملتا جلتا ہے۔'

بی بی سی نے آئی ارن بوٹ کی کسٹمر سروس کے دعوے دار افراد کی جانب سے میسیجز کو بھی دیکھا اور چیٹ کی گفتگو کا بھی مشاہدہ کیا جس میں سرمایہ کاروں کو بتایا جاتا ہے کہ وہ اپنی رقم نکالنے کے لیے، 30 فیصد رقم فیس کی مد میں ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔

'کچھ لوگ اپنے پیسے واپس لینے کے لیے کافی بے چین تھے، جنھوں نے فیس کی مد میں اس خطیر رقم کی ادائیگی بھی کی تاہم وہ پھر بھی اپنی جمع پونجی واپس نہیں لے سکے۔'

بی بی سی نے متعدد بار آئی ارن بوٹ سے موقف جاننے کے لیے رابطہ کیا تاہم ان کی جانب سے کوئی جواب سامنے نہیں آیا۔

'خطرات سے آگاہ کر کے ہی دھوکہ بازوں کسے بچا جا سکتا ہے'

نائجیریا اور کولمبیا جیسے بعض ممالک میں مقامی رہنماؤں کو آئی ارن بوٹ کے سرپرستوں کی جانب سے اس ایپ میں شامل ہونے کے لیے مختلف تقریبات منعقد کرنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا تاکہ لوگوں کو اس میں آنے کی ترغیب ملے۔ ان رہنماؤں سے آئی ارن بوٹ نے ٹیلی گرام ایپ کے ذریعے رابطہ کیا تھا۔

کولمبیا سے تعلق رکھنے والے شخص اینڈریس نے کہا کہ انھوں نے ایپ میں شامل ہونے کے لیے لوگوں کو فعال کیا اور انھیں اب بھی یقین ہے کہ یہ کمپنی فراڈ نہیں بلکہ درست طریقے سے کام کرتی ہے۔

'آئی ارن بوٹ کی رجسٹریشن امریکہ میں ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ واقعتاً وجود رکھتی ہے۔'

ان کے ملک میں دسمبر 2022 میں رقوم واپسی روک دی گئی تھی اور اس حوالے سے سرمایہ کاروں کو بتایا گیا کہ کمپنی اپنی سرمایہ کاری کو آئی بو کے نئے بہتر کوائن یو ایس ڈی ٹی میں تبدیل کر رہی ہے اور جس کی قیمت بھی مساوی تھی۔

کولمبیا میں کمپنی کے اعلان کے مطابق سرمایہ کاروں کو مارچ تک صبر کرنے کو کہا گیا ہے جب نئے بٹ کوائن باضابطہ طور پر مارکیٹ میں لانچ ہونے کی امید تھی لیکن لوگ اب بھی اپنی رقوم تک رسائی کے منتظر ہیں۔

'لوگوں نے اس میں سرمایہ کاری کے لیے قرضے لیے یہاں تک کہ مقامی رہنماؤں کی یقین دہانی پر دیگر مقاصد میں جمع کی جانے والی رقوم بھی اس کمپنی میں لگا دیں تاہم اب کیونکہ ان رہنماؤں کے پاس تسلی بخش جواب نہیں اس لیے لوگ ناراض ہونے لگے ہیں۔'

بی بی سی ایک تجزیہ کار کی مدد سے ایک اہم کرپٹو والٹ رکھنے والے کی نشاندہی کرنے میں کامیاب ہوا جس نے تقریباً 13 ہزار متاثرین سے ایک سال کے دوران تقریباً ایک اعشاریہ تین ملین منافع کی ادائیگی وصول تو پائی تاہم اس بات کا پتہ نہیں لگایا جا سکا کہ وہ رقم کہاں اور کس کے پاس گئی۔

تفتیش کاروں کے لیے مسئلہ سب سے زیادہ سامنے آتا ہے۔

ایف بی آئی کے نئے ورچوئل ایسیٹس یونٹ کے سربراہ جان وائمن اس کو بڑا چیلینج قرار دیتے ہیں۔

'یہ ایک ایسا چیلنج یہ ہے جس میں ایک جانب ان کے پیچھے موجود افراد کی شناخت کرنا مشکل ہے دوسری جانب ان کے لیے قانون کے مطابق تفتیشی اقدامات بھی کسی امتحان سے کم نہیں۔ اس لیے اس طرح کی جعل سازی کی تحقیقات کے لیے عالمی سطح پر اقدامات کیے جائیں۔

جان وائمن کے مطابق 'اس طرح کی تحقیقات کے لیے بین الاقوامی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے اور اس میں وقت بھی بے حساب لگ جاتا ہے تاہم جان وائمن اس تمام فراڈ کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے پر زور دیتے ہیں۔'

جان وائمن کا کہنا ہے کہ 'لوگوں کو سرمایہ کاری کے خطرات سے آگاہ کرنا ہی دھوکہ بازوں کو روکنے میں مدد دے سکتا ہے۔'

ایف بی آئی نے ورچوئل کرنسیوں کا استعمال کرتے ہوئے جرائم کی بڑھتی ہوئی تعداد پر کارروائی کے لیے گذشتہ سال ورچوئل ایسیٹس یونٹ قائم کیا تھا۔

یہ یونٹ آن لائن فراڈ اور جعلسازی کے شکار ہونے والوں کے لیے بنایا گیا ہے جہاں ایک مخصوص صفحہ پر وہ اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔

لیکن قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دھوکہ دہی کرنے والوں کی روک تھام کا اپنا طریقہ برقرار رکھا ہے۔

جان وائمن کہتے ہیں، 'سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ اپنی جمع پونجی کو کہیں بھی سرمایہ کاری کے لیے استعمال کرنے سے پہلے مکمل معلومات لیں اور یہی سب سے اہم ہے۔ اس کا کلیہ یہی ہے کہ ہر وہ چیز جو درست اور سچ محسوس ہو وہ بہتر ہی ہوتی ہے اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہے۔'

خبردار کھلونوں کی بیٹریاں بچوں کی صحت کے لیے تباہ کن ہو سکتی ہیں

سعودی عرب کی اسٹینڈرڈز، میٹرولوجی اینڈ کوالٹی آرگنائزیشن (ایس اے ایس او) نے گول لیتھیم بیٹریوں کے خطرات سے خبردار کیا ہے جو بچوں کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔ ایسی بیٹریاں جو سکوں کی طرح دکھائی دیتی ہیں تین سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے مضر ثابت ہو سکتی ہیں۔

اس تناظر میں اتھارٹی نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر ایک آگاہی ویڈیو جاری کی ہے جسے "کہیں آپ کا بچہ اگلا شکار نہ ہو" کا عنوان دیا گیا ہے۔ آرگنائزیشن کے سرکاری ترجمان انجینیر وائل دیاب نے کہا کہ یہ بیٹریاں صحت کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ خطرات کا باعث بن سکتی ہین اور جان لیوا بھی ہو سکتی ہیں۔

وہاب نے مزید کہا کہ بیٹریاں عام طور پر کھلونوں کے اندر ہوتی ہیں اور انہیں مضبوطی سے بند کیا جاتا ہے تاکہ بچہ ان تک نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ تبدیل کی گئی بیٹریوں کو بچوں کی پہنچ سے مکمل طور پر دور رکھا جائے تاکہ ان کی حفاظت ہو سکے۔

اسی حوالے سے کنگ سعود یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر اور کنسلٹنٹ پیڈیاٹرک سرجن ڈاکٹر عبداللہ الشہری نے ایک تین سالہ بچے کے کیس کے بارے میں بتایا جس نے کچھ کھلونوں میں سے کئی مقناطیسی سیل اٹھائے اور انہیں نگل لیا۔ یہ سیل اس کی چھوٹی آنت کی دیوار میں گھسنے کا باعث بنے اور اس کی ایک بڑی سرجری ہوئی جس کے نتیجے میں ان سیلوں کی وجہ سے آنت کے ایک بڑے حصے کو نکال دیا گیا۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ اتھارٹی نے بیٹریوں اور اس طرح کی دیگر اشیاء پر مشتمل پرزوں کو جو بچوں کی حفاظت اور زندگی کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں سختی سے بند کرنے کی ضرورت زور دیا ہے۔

گھر میں وہ چار چیزیں جن کو صاف نہ کرنا بیماری کو دعوت دینے کے مترادف ہے

ہمارے بچپن میں ملکہ ترنم میڈم نور جہاں کی آواز میں 'میرا گھر میری جنت وہ میرا آشیاں' اور ایسے ہی بے شمار نغمے ریڈیو پر نشر ہوا کرتے تھے اور گھروں میں موجود خواتین اپنے گھر سے محبت میں سرشار یہ نغمے سنتے ہوئے اور بھی جوش ومحبت سے گھر کی صفائی میں جان لگا دیتی تھیں۔

گھر کی یومیہ صفائی کے علاوہ موسم کے تیور بدلنے یا تہواروں پر تو دیواروں اور چھتوں پر لگے جالے اتارنے سے لے کر پردوں اور قالینوں کی دھلائی تک سب صفائی کی لپیٹ میں آتا تھا۔

گھروں کی جھاڑ پونچھ اور صفائی کے لیے جی جان سے مگن ہو جانے والا ایسا ماحول کسی مخصوص دور یا زمانے تک محدود نہیں بلکہ آج تک بیشتر گھرانوں کے مکینوں کی ترجیحات میں اپنے گھر کی صفائی شامل ہوتی ہے اور اس کا مقصد ہوتا ہے کہ گھر نہ صرف چمکتا رہے بلکہ اس کی فضا اور ماحول آلودگی سے پاک ہو جائے جہاں بچے اور بڑے ارام وسکون کے ساتھ صحت مند زندگی گزار سکیں۔

گھر کو صاف رکھنے کے لیے بعض گھروں میں روزانہ صفائی معمول ہوتی ہے جبکہ بعض افراد ہفتہ وار تفصیلی جھاڑ پونچھ کو ترجیح دیتے ہیں۔

امریکہ کے نیشنل کلیننگ انسٹی ٹیوٹ کے ایک سروے کے مطابق 70 فیصد لوگ سالانہ اپنے گھروں کی تفصیلی صفائی کرتے ہیں۔

بہت سے لوگ حفظان صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے صفائی کے لیے سب سے اہم جگہ باورچی خانے یا کچن کو تصور کرتے ہیں جبکہ بیشتر افراد باتھ روم کی صفائی بہت باریک بینی سے کرتے ہیں۔ اس کے قالین یا فرش پر بچھی چٹائیاں، ٹیبل پر بچھے میٹ وغیرہ کو جراثیم، پھپھوندی، بیکٹیریا اور کیڑے مکوڑوں کی آماجگاہ جان کر ان کی صفائی کو کافی سمجھتے ہیں۔

لیکن ہم آپ کو یہاں ان چار چیزوں کے بارے میں بتاتے ہیں جو صفائی کے دوران تو شاید آپ کی توجہ حاصل نہیں کر پاتیں لیکن ان میں چھپے جراثیم اس قدر ہوتے ہیں جو خاموشی سے صحت کو متاثر کر جاتے ہیں۔

سپنج کو ہفتے میں کم از کم ایک بار کلورین یا بلیچ سے دھویا جائے تا کہ بیکٹیریا کی افزائش نہ ہو

برتن صاف کرنے والے سپنج میں باتھ روم سے زیادہ جراثیم ہو سکتے ہیں

باورچی خانے میں برتن دھونے اور سلیب صاف کرنے کے لیے سپنج ہمارا اہم ہتھیار ہوتا ہے جو برتنوں کی سخت ترین گندگی کو دور کرتا ہے اور چکنی سطحیں صاف کر دیتا ہے۔

ہم میں سے کئی افراد کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ چونکہ اس سپنج میں صابن ہوتا ہے جو گندگی کو صاف کرتا ہے تو ہمیں اس سپنج یا فوم کو صاف کرنے کی ضرورت نہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق برتن دھونے والے سپنج میں انسانوں کے لیے خطرناک جراثیم اور بیکٹیریا کی تعداد سینک کے مقابلے میں زیادہ ہو سکتی ہے۔

کچن کے سپنج میں پائے جانے والے جراثیم کے لیے کیے جانے والے اس مطالعے میں ساڑھے تین سو سے زائد مختلف قسم کے بیکٹیریا پائے گئے جن کی تعداد بیت الخلا میں پائے جانے والے جراثیم سے زیادہ تھی۔

جراثیموں کی بڑی تعداد کا سبب جہاں سپنج میں پائی جانے والی مسلسل نمی ہے وہیں اس کی ساخت اسے بیکٹیریا اور جراثیم کی افزائش کے لیے ایک بہترین جگہ بنا دیتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ سپنج کو ہفتے میں کم از کم ایک بار کلورین یا بلیچ سے دھویا جائے تا کہ بیکٹیریا کی افزائش کے اس خطرناک عمل کو روکا جا سکتا ہے۔

یہ سچ ہے کہ بستر پر موجود گدا (میٹرس) صاف کرنا بالکل بھی آسان نہیں لیکن جب آپ یہ جان لیں گے کہ آپ کا گدا کتنے جراثیم کو پال لیتا ہے تو آپ اس کی صفائی کو ہرگز نظر انداز نہیں کر سکتے۔

تو جان لیجیے انسانی جسم ہر روز ایک اعشاریہ پانچ گرام جلد کے مردہ خلیے (ڈیڈ سیلز) خارج کرتا ہے جو نیند کے دوران آپ کے آرام دہ گدے پر خاموشی سے جھڑتے رہتے ہیں۔

رائل سوسائٹی اوپن سائنس جرنل میں 2018 میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں ایک چمپینزی کے مقابلے میں ان گدوں کی صفائی کا موازنہ کیا گیا جہاں انسان سوتا تھا۔

نتیجہ سامنے آیا کہ انسان کے زیر استعمال گدا چمپینزی کے زیر استعمال بستر کے مقابلے میں تقریباً 30 فیصد زیادہ گندا تھا۔

جلد سے جھڑنے والے ڈیڈ سیلز، گرد وغبار اور پسینے نے انسان کے زیر استعمال گدے کو بیکٹیریا کو پھلنے پھولنے کے لیے زرخیز زمین بنا دیا تھا۔

حالیہ برسوں میں گدوں کی صفائی کے نئے اور جدید طریقے دریافت کیے گئے ہیں۔ ماہرین گدے اور بستروں کو پھر کچھ دن بعد دھوپ میں رکھنے پر بھی زور دیتے ہیں تا کہ ان میں پیدا ہونے والی نمی کو کم کیا جا سکے جبکہ ویکیوم کلینر کے ساتھ بھی ان میں جذب ہونے والے گرد وغبار کو صاف کیا جا سکتا ہے۔

'کچے گوشت کے ساتھ سبزیاں اور پھل رکھے گئے تو بیکٹیریا سے بھرپور سلاد بنے گی'

پرانے دور میں شاپنگ کے لیے جاتے وقت کپڑے کے بنے تھیلے (شاپنگ بیگز) ساتھ رکھے جاتے تھے تا کہ سامان اٹھانے میں آسانی ہو جس کی جگہ پلاسٹک کے بیگز نے لے لی۔

تاہم حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلی کے خطرات کے پیش نظر ڈسپوزیبل پلاسٹک بیگز کے بجائے ایک بار پھر ماحول دوست سمجھے جانے والے کپڑوں سے بنے تھیلے استعمال کرنے کا رجحان سامنے آ رہا ہے جنھیں بار بار استعمال کیا جا سکتا ہے۔

لیکن یہ بیگز صفائی کی ترجیحات میں اکثر شامل ہونے سے محروم ہی رہ جاتے ہیں۔

یونیورسٹی آف ایریزونا کے مائیکرو بائیولوجسٹ چارلس پی گربا کا کہنا ہے کہ 'شاپنگ کے لیے استعمال یہ تھیلے لمبے عرصے صاف نہ ہونے کی صورت میں اپنے اندر جراثیم کی افزائش کا سبب بن جاتے ہیں اور یہ اتنے ہی خطرناک بن سکتے ہیں جیسے ہمارے زیر جامہ (انڈر ویئر) میں موجود ای کولی بیکٹیریا جس سے انفیکشن ہو سکتا ہے۔'

انھوں نے مزید کہا 'اگر آپ کچے گوشت کی مصنوعات اور کچی سبزیاں لے جانے کے لیے ایک ہی تھیلے کا استعمال کرتے ہیں تو آپ آنتوں میں انفیکشن کرنے والے بیکٹر یا 'سلمونیلا' کی سلاد بہت آسانی سے بنا سکتے ہیں۔'

یو ایس نیشنل کلیننگ انسٹی ٹیوٹ کا عملہ تجویز کرتا ہے کہ ان بیگز کو ہفتے میں کم از کم ایک بار لازمی دھویا جائے وہ بھی مشین کے بجائے ہاتھ سے کیونکہ واشنگ مشین میں دھونے کی صورت میں یہ خراب ہو سکتے ہیں۔'

محققین کو اپنے مطالعے میں کافی کے برتنوں کے اندر 67 مختلف اقسام کے جراثیم ملے

امریکہ میں آرگنائزیشن آف ہیلتھ اینڈ پبلک سیفٹی کی جانب سے کی گئی ایک تحقیق کے مطابق آپ کے باورچی خانے میں سب سے زیادہ جراثیم آپ کی کافی مشین اور دیگر بجلی سے چلنے والی مصنوعات میں پائے جاتے ہیں۔

محققی کو اپنے مطالعے میں کافی کے برتنوں کے اندر 67 مختلف اقسام کے جراثیم ملے۔

کان کا میل صاف کرنے کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہے؟

بہت سے لوگوں کو کان کے میل یا ایئر ویکس سے گھن آتی ہے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ کان کا میل ہمارے جسم سے نکلنے والا ایک ایسا قدرتی مادہ ہوتا ہے جس کا کان کی حفاظت اور صحت میں بہت اہم کردار ہے۔

اسی لیے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ کان کے میل کو کب، کتنا اور کیسے صاف کریں۔

کان، ناک اور گلے کے امراض کی ایک برطانوی سرجن، گیبریئل وسٹن نے کان کو صاف رکھنے کے سب سے عمدہ اور سب سے غلط طریقوں کے بارے میں تحقیق کی ہے۔

کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ڈاکٹر گیبریئل وسٹن یہ واضح کرتی ہیں کہ کان کا میل وہ مواد ہے جو کان کے اندر موجود غدود میں پیدا ہوتا ہے اور اس کے کئی اہم کردار ہیں۔

یہ ہمارے کان کو صاف اور صحت مند رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

یہ کان میں خشکی ہونے سے روکتا ہے۔

یہ کان کو دھول کے ذرات سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے انفیکشن کو روکنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

بیشتر اوقات ہمارے کان کے اندر صفائی خود بخود ہو جاتی ہے۔

کان کا میل کب 'مسئلہ' بن جاتا ہے؟

جب ہم بولتے ہیں یا دانتوں سے کچھ چباتے ہیں تو ایئر ویکس آہستہ آہستہ کان کے اندر جلد پر کھسکتا ہوا باہر سوراخ کی طرف بڑھتا ہے۔ عام طور پر یہ میل وہاں سوکھ کر خود ہی باہر نکل جاتا ہے۔

کان کا میل عام طور پر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ زیادہ مقدار میں بننے لگے تو کان کو بند کرنے لگتا ہے جس سے کان میں درد اور سننے میں دشواری جیسے مسائل درپیش ہو سکتے ہیں۔

بازار میں ایسی کئی چیزیں ملتی ہیں جن کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ کان کا میل صاف کر دیتی ہیں۔

لیکن کیا واقعی یہ چیزیں کارگر ثابت ہوتی ہیں؟

'روئی یا کاٹن بڈز

اگلی بار جب آپ کا دل بازار میں دستیاب کاٹن بڈ یا روئی سے کان صاف کرنے کو مچلے تو پہلے ان کی پیکنگ پر لکھا پیغام ضرور پڑھ لیں۔ حالانکہ پہلی نظر میں یہ ایسی چیز لگتی ہے جس سے کان کو کوئی نقصان نہیں ہونا چاہیے۔ یہ کمپنیاں پیکنگ پر لکھ کر متنبہ کرتی ہیں کہ ان کا استعمال کان کے اندر موجود نالیوں کو صاف کرنے میں نہیں بلکہ صرف باہری حصے کی صفائی کے لیے ہونا چاہیے۔

اصل میں جب ہم کاٹن بڈز کا استعمال کرتے ہیں تو ہم ویکس کو کان کے اندر دھکیل دیتے ہیں۔ یہ روئی کان کے ان حصوں سے میل چپکا سکتی ہے جو خود بخود صفائی کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ ایئر ویکس میں کان میں باہر سے داخل ہونے والے ایسے بیکٹیریا بھی ہو سکتے ہیں جو انفیکشن کی وجہ بن سکتے ہیں۔

روئی سے کان کو صاف کرنے سے کبھی کبھی کان کی اندرونی جلد میں ایک قسم کی جلن پیدا ہو سکتی ہے جس سے بار بار اس حصے کو کھجانے کا جی چاہتا ہے۔ اور بار بار کھجانے سے مسئلہ مزید سنگین ہو سکتا ہے۔

اگر کاٹن بڈز کان کے اندر بہت گہرائی تک چلے جائیں تو اس سے کان کا پردہ پھٹ بھی سکتا ہے۔ اچانک درد بڑھ جاتا ہے، خون نکل سکتا ہے اور عارضی طور پر سننے کی صلاحیت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

کان کے میل سے نجات حاصل کرنے کے لیے ایئر کینڈل جیسی ایک چیز بھی کئی مالک میں بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔

اس تکنیک میں ایک لمبی، پتلی اور جلتی ہوئی موم بتی کو مخروطی شکل والی چیز میں رکھا جاتا ہے، جس میں ایک طرف سوراخ ہوتا ہے جو کان کے اندر کی جانب ہوتا ہے۔

یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کے استعمال سے کان کی ویکس اور دیگر میل صاف ہو جاتا ہے لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ایئر کینڈل کان کا میل صاف کرنے میں مددگار ثابت نہیں ہوتی اور اس کے استعمال سے کان کو خطرہ بھی رہتا ہے۔

اس سے کان اور چہرہ جل بھی سکتا ہے، موم بتی کا ویکس کان کی نلیوں تک پہنچ سکتا ہے اور کان کے پردے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کان کے قطرے یا ایئر ڈراپس

بہت سے لوگ کان کی صفائی کے لیے کان میں ڈالنے والے قطرے یا ایئر ڈراپس کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایئر ڈراپس کان کے میل کو اتنا نرم کر دیتے ہیں کہ وہ خود ہی کان سے باہر نکل آتا ہے۔

بازار میں کئی قسم کے قطرے ملتے ہیں۔ یہ جن چیزوں کو ملا کر تیار کیے جاتے ہیں ان میں ہائیڈروجن پر آکسائڈ، سوڈیئم بائی کاربونیٹ یا سوڈیئم کلورائیڈ جیسے کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں۔

اگرچہ یہ قطرے با اثر ثابت ہو سکتے ہیں لیکن یہ حساس جلد والے افراد میں جلن پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے بجائے زیتون یا بادام کا تیل بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جو دیگر مہنگے ایئر ڈراپس کی طرح با اثر ثابت ہوتے ہیں۔

اگر آپ زیتون یا بادام کا تیل کان کے ویکس کو نرم کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو بہتر ہے کہ تیل کو ہلکا گرم کر لیں۔ اور جب کان میں ڈالیں تو اس وقت کروٹ لے کر لیٹ جائیں تا کہ تیل کو اندر جانے کا موقع ملے۔

تیل کا درجہ حرارت آپ کے جسم کے درجہ حرارت سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے بعد ڈراپر کی مدد سے تیل کے چند قطرے کان میں ڈالنے چاہئیں اور اسی کروٹ پانچ سے دس منٹ تک لیٹے رہنا چاہیے۔ زیتون کا تیل آپ کے کان میں جلن نہیں پیدا کرے گا لیکن یہ اثر کرنے میں تھوڑا زیادہ وقت لیتا ہے۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کا کان میل یا ویکس سے بند ہو گیا ہے تو تیل کے چند قطروں کو کان میں ڈالنے کا عمل تین سے پانچ روز تک ہر روزانہ دو سے تین بار دوہرانا چاہیے۔

پانی سے صفائی

اگر آپ کو کان میں ویکس جمع ہونے کا مسئلہ اکثر درپیش رہتا ہے تو ممکنہ طور پر آپ کا ڈاکٹر آپ کے کان میں پانی ڈال کر صفائی کرنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔

طبی زبان میں اسے سِرنجنگ بھی کہتے ہیں۔ اس تکنیک میں کان کا میل صاف کرنے کے لیے ایک سِرنج کے ذریعے کان کے اندر نالیوں میں پانی کی پھواریں ڈالی جاتی ہیں۔

اگرچہ اس طریقے سے ایئر ویکس تو صاف ہو سکتا ہے لیکن کچھ افراد کے لیے یہ عمل تکلیف دہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ اس سے کان کے پردے کو بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے۔